حکومتِ ہند

وزارتِ اقلیتی امور

حج کمیٹی آف انڈیا

[حج کمیٹی ایکٹ ۲۰۰۲ء کے نمبر ۳۵ کے تحت وضع کردہ ادارہ]

ہدایات برائے حج ۲۰۲۴ء بمطابق ۱۴۴۵ھ

تعارف:

فریضہء حج کی ادائیگی کے خواہش مند ایسے ہندوستانی مسلمان جو جسمانی اور مالی طور پر سفرِ حج کرنے کی اہلیت رکھتے ہوں وہ اس کتابچہ میں درج کردہ نمایاں خطوط وضوابط و ہدایات اور مملکت سعودی عربیہ کی جانب سے وقت بروقت جاری ہونے والی شرائط وضوابط و ہدایات کے تحت حج ۲۰۲۴ء بمطابق ۱۴۴۵ھ کے لئے درخواست فارم بھر سکتے ہیں۔

۲ واضح رہے کہ مملکت سعودی عرب حج ۲۰۲۴ء (۱۴۴۵ہجری) سے متعلق اپنے رہنما خطوط/ ہدایات پر حالات کے تحت نظرثانی کرسکتی ہے جس میں مکمل یا جزوی طور پر حج کی منسوخی بھی شامل ہے۔ حج کمیٹی آف انڈیا (HCoI) مملکت سعودی عرب کی جانب سے کسی تبدیلی یا حج کے عمل کو مکمل طور پر یا جزوی طور پر منسوخ کرنے پر کسی مالی ذمہ داری یا کسی دوسرے حالات کے لیے ذمہ دار نہیں ہوگی جو کہ منسوخیٔ سفرِ حج کی وجہ سے پیدا ہوسکتی ہیں۔

۳ امید کی جاتی ہے کہ حج کمیٹی آف انڈیا کے تحت حج کا سفر کرنے والے عازمین کے لیے حج ۲۰۲۴ء خدمات اور سہولیات کے لحاظ سے بہتر طریقے سے انجام دیا جائے گا۔ جہاں تک عازمین حج ۲۰۲۴ء کے سفر کے اخراجات کا تعلق ہے، کل رقم کا تعین ہندوستان اور سعودی عرب میں حجاج کے لیے خدمات طئے کرنے کے بعد ہی کیا جائے گا۔ جو عازمین حج کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں وہ اپنی اہلیت کی شرائط کی توثیق کے بعد ہی درخواست فارم بھریں گے اور ان کے پاس حج ۲۰۲۴ء بمطابق (۱۴۴۵ہجری) کے اہلیت کے اصولوں کے مطابق حج کرنے کے ذرائع اور وسائل ہونے چاہیئے۔

دیباچہ:

۴ حج کمیٹی آف انڈیا (جسے یہاں سے آخرتک HCoI کہا اور پڑھا جائے گا) کو وزارت برائے اقلیتی امور، حکومت ہند کے تحت ایک قانونی ادارہ جو حج کمیٹی ایکٹ نمبر 35 آف (2002) کے تحت تشکیل دیا گیا ہے، اور یہ ہی عازمین حج کے لیے رہنما خطوط/ ہدایات جاری کرنے کی پابند ہے۔ حج ۲۰۲۴ء بمطابق ۱۴۴۵ھ کے لیے درخواست دیں۔ یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ فریضۂ حج ۲۰۲۴ء (۱۴۴۵ ہجری) ادا کرنے کے خواہشمند حضرات آن لائن حج درخواست فارم (جسے یہاں سے آخرتک HAF کہا اور پڑھا جائے گا) بھرنے سے قبل اس رہنما خطوط کو دھیان سے پڑھیں۔

۱ عام معلومات

i) حج کمیٹی آف انڈیا ہندوستان کے اندرون میں تمام حصہ دار اداروں کے ساتھ مل کر حجاج کرام کے لئے تمام تر انتظامات اور سہولیات فراہم کرتی ہے. جدہ میں قونصلیٹ جنرل آف انڈیا (جسے یہاں سے آخرتک CGI کہا اور پڑھا جائے گا) جدہ، مدینہ منورہ ہوائی اڈے پر پہنچنے کے بعد اور مملکت سعودی عرب میں قیام کے دوران حجاج کرام کے انتظامات کرنے اور ان کی شکایات کا ازالہ کرنے کی ذمہ دار ایجنسی ہے۔ شہری ہوابازی کی وزارت (جسے یہاں سے آخرتک MoCA کہا اور پڑھا جائے گا) ایک نوڈل ایجنسی ہے جو عازمین حج کے ہوائی سفر پر روانہ ہونے اور واپسی کے ہوائی سفر اور ٹرانزٹ کے دوران ان کے سامان کے انتظامات کے لیے ذمہ دار ہے۔ اسی طرح وزارت صحت اور خاندانی بہبود (جسے یہاں سے آخرتک MoH&FW کہا اور پڑھا جائے گا) قبل حج اور دوران حج عازمین کے لیے لازمی ٹیکے کی فراہمی، ادویات اور دیگر طبی امداد کا بندوبست کرتی ہے۔

(ii) حج آپریشنز کے سلسلے میں HCoI کا صرف ریاستی/ یونین ٹیریٹری حج کمیٹیوں (جسے یہاں سے آخرتک SHC کہا اور پڑھا جائے گا) کے ساتھ انتظامی تعلقات ہیں نا کہ کسی نجی فرد، ایجنسی، ایسوسی ایشن کے ساتھ۔

(iii) HCoI حج اخراجات کے طور پر حجاج کرام کی طرف سے بینک کے ذریعے وصول کی جانے والی رقوم کی تمام تفصیلات اپنی ویب سائٹ پر مطلع کرے گی۔ عازمین حج کو متعلقہ HCoI اور SHC اور ایس ایم ایس کے ذریعے بھی مطلع کیا جائے گا۔ عازمین حج کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ انتہائی احتیاط برتیں تاکہ ایسے کسی فرد، ایجنسی، ایسوسی ایشن کا شکار نہ ہوں جو کہ HCoI کے لیے یا اس کی جانب سے کام کرنے کا دعوی کرتے ہوں۔ عازمین حج 2024 سے متعلق انتظامات کے لیے کسی بھی نجی فرد ایجنسی یا ایسوسی ایشن کو کوئی رقم ادا نہ کریں۔ اگر کوئی یہ جھوٹا دعوی کرتا ہوا پایا جاتا ہے کہ وہ HCoI کے لیے کام کرتا ہے، یا کسی احسان کے لیے رقم کا مطالبہ کرتا ہے، تو حاجی اس کے خلاف رپورٹ درج کرا سکتا ہے۔ ایسے شخص کو چیف ایگزیکیٹو آفیسر حج کمیٹی آف انڈیا، ۷، اے۔ ایم۔ آر۔ اے، مارگ، ممبئی۔ ۴۰۰۰۰۱ پر ڈاک کے ذریعے یا ای میل آئی ڈی ceo.hajcommittee@gov.in پر پیغام بھیج کر یا 022-22630461 پر FAX کے ذریعے بھیجیں۔

(iv) شیعہ عازمین حج جوجحفہ کو میقات کے طور پر منتخب کرتے ہیں انہیں حج ۲۰۲۴ء کے لیے اپنی درخواست میں اس کی نشاندہی کرنی ہوگی۔

۲ حج کمیٹی آف انڈیا کے ذریعے زندگی میں صرف ایک بار حج

موجودہ حج پالیسی کے مطابق ایک فرد HCoI کے ذریعے زندگی میں صرف ایک بار سفرِ حج کر سکتا ہے۔ وہ لوگ جنہوں نے پہلے HCoI کے ذریعے حج کیا ہے، وہ حج 2024 کے لیے درخواست دینے کے اہل نہیں ہوں گے۔ البتہ خواتین حجاج کے لیے محرم کی صورت میں، اور 70 سال سے زیادہ عمر کے عازمین کے ساتھ جانے والے ساتھیوں کی صورت میں دوبارہ کرنے والے HCoI کے ذریعے حج کو دہرانے والے افراد کو اضافی چارجز کی ادائیگی پر، جو کہ وقتاً فوقتاً لاگو ہوتا ہے، اجازت دی جائیگی۔ ایسے حالات میں عازم حج کو ایک پختہ اعلان اور عہد نامہ جمع کرانا ہوگا کہ ان کے خاندان میں پہلی نسبت کا کوئی محرم ساتھی دستیاب نہیں ہے۔

۳ ہدایات برائے حج اورحج درخواست کی دستیابی:

عازمین حج 2024 ہجری (1445) کے لیے ہدایات برائے حج HCoI کی ویب سائٹ www.hajcommittee.gov.in سے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ (HAF) HCoI کی ویب سائٹ www.hajcommittee.gov.in پر یا اینڈرائیڈ موبائل ایپ کے ذریعے آن لائن "HAJ SUVIDHA" موبائل ایپ کے ذریعہ بھرا اور جمع کیا جا سکتا ہے۔ HAF کو بھرنے کے بعد انتخاب کے بعد کے مرحلے پر متعلقہ دستاویزات جیسے پاسپورٹ اور ترسیلات زر کی رسید کے ساتھ ایک کاپی متعلقہ SHCs میں جمع کرانے کے لیے ڈاؤن لوڈ کی جا سکتی ہے۔

۴ اہلیت برائے حج:

حج ان مسلمانوں پر فرض ہے جو حج کرنے کی جسمانی اور مالی قوت وصلاحیت رکھتے ہوں۔ سعودی رہنما خطوط واضح کرتے ہیں کہ حج یا عمرہ کرنے کی اہلیت سے متعلق حاجی کو جسمانی، ذہنی طور پر اور بہترین رویے کی بنیاد پر فٹ ہونا چاہیے۔ لہذا ہندوستان کا کوئی بھی مسلمان شہری حج کے لیے درخواست دے سکتا ہے ماسوائے:

(الف) کوئی بھی شخص جس کے پاس مشین سے پڑھنے کے قابل درست ہندوستانی بین الاقوامی پاسپورٹ نہیں ہے جو حج درخواست کی وصولی کی مقررہ آخری تاریخ سے پہلے جاری کیا گیا ہے اور جس کی میعاد کم از کم 31.01.2025 تک ہو۔

(ب) حج کا اعادہ کرنے والے کوئی بھی شخص جس نے اپنی زندگی میں پہلے HCoI کے ذریعے سفرِ حج کیا ہو سوائے اس شخص کے جس نے محرم کے زمرے کے تحت کسی خاتون حاجی کے لیے یا 70 سال یا اس سے زیادہ عمر کے عازم حج کے ساتھی کے طور پر مناسب پختہ اعلان اور معاہدے کے ساتھ درخواست دی ہو۔

(ج) غلط معلومات فراہم کرنے والے کسی بھی شخص کو سفرِ حج پر روانہ ہونے کے لیے اجازت نہیں ہوگی۔ ایسی صورتوں میں اسے کسی بھی مرحلے پر نا اہل قرار دے دیا جائے گا اور ایمبارکیشن پوائنٹ پر ڈی بورڈ کر دیا جائے گا اور اس کی طرف سے جمع کرائی گئی پوری رقم بھی ضبط کر لی جائے گی۔ اس کے علاوہ غلط اطلاع دینے کی پاداش میں اس پر مقدمہ بھی چلایا جا سکتا ہے۔ یہ شرائط پہلے حج کرنے کی حقیقت کو چھپانے کے ساتھ ساتھ حج بدل کرنے والے عازمین کے لیے بھی لاگو ہوں گی۔

(د) شدید طبی حالات جیسے ٹرمینل کینسر، ایڈوانسڈ کارڈیک، سانس، جگر، گردے کی بیماریاں، متعدی تپ دق کی بیماری یا انتہائی بزرگ خواتین بغیر شرعی محرم کے۔

(ہ) شرعی محرم کے بغیر سفر حج کا قصد کرنے والی خواتین جیسا کہ حج 2024 کی حج پالیسی کے سیریل نمبر 5 میں بیان کیا گیا ہے۔

(و) ایسی خواتین جو کہ حاملہ ہیں اور حمل کے انتہائی مرحلے میں ہیں، ایسی صورت میں بین الاقوامی پرواز کے معیارات پر عمل کیا جائے گا۔

(ز) کوئی بھی شخص جس کے خلاف بیرون ملک سفر پر پابندی کا عدالتی حکم موجود ہو۔

(ح) 18 سال سے کم عمر کے درخواست دہندہ کے علاوہ جن کے لیے والدین یا قانونی سرپرست کی رضامندی حاصل کی گئی ہے۔

۵ امورحج کے انتظامات کا عمل:

(الف) **اعلان برائے حج:** معزز وزیر کابینہ برائے اقلیتی امورحکومت ہندحج کا اعلان کرتے ہیں۔اس کے بعد حج کمیٹی آف انڈیا ملک کے تمام مخصوص اخبارات میں اس کی اشاعت کرتی ہے۔جس کے ذریعے عازمین کرام کو حج درخواست فارم بھرنے کی اول وآخری تاریخ، مطلوبہ پاسپورٹ کی تفصیلات کے علاوہ مختلف امور کیلئے مقرر مختلف اوقات کی معلومات فراہم کرتی ہے۔

(ب) حج کمیٹی آف انڈیا نے آن لائن پورٹل کے ذریعے حج درخواستیں طلب کرنے کے لیے تمام ضروری تیاری کر لی ہے۔اس ضمن میں حج 2024 کے لیے درخواست دہندگان کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنی اہلیت کی تصدیق کے لیے گائیڈ لائنز کا بغور مطالعہ کریں اور حج 2024 کے لیے درخواست دیتے وقت درج ذیل دستاویزات کی ایک کاپی جمع کرانے کے لیے تیار رکھیں:

ا۔ پاسپورٹ: حج درخواست فارم پر کرنے کے لئے عازم حج کے پاس مشین سے پڑھا جانے لائق مستند ہندوستانی بین الاقوامی پاسپورٹ لازمی طور پر ہونا چاہئے۔لہذا ہر عازم کو چاہئے کہ حج درخواست فارم پر کرنے سے پہلے مشین سے پڑھا جانے لائق مستند ہندوستانی بین الاقوامی پاسپورٹ حاصل کرلے۔تاکہ عین موقعہ پر دشواری نہ ہو، حج کے اعلان کے فوراً بعد وزارت خارجہ تمام علاقائی پاسپورٹ دفاتر کو حجاج کرام کے لئے فوری طور پر پاسپورٹ کی اشاعت کا حکم جاری کرتی ہے۔

۲۔ بینک اکاؤنٹ: حج درخواست فارم بھرنے کے لئے ہر کور ہیڈ کا اپنا بینک اکاونٹ ہونا لازم ہے، بہتر ہے کہ ہر درخواست گزار کا اپنا بینک اکاؤنٹ موجود ہو تا کہ HCoI کے ذریعہ واپسی کی رقم (چاہے کسی بنا پر ہو) سیدھے ان کے ذاتی اکاونٹ میں جمع کی جاسکے۔

۳۔موبائل نمبر: عازمین حج کو دی جانے والی اطلاعات ایس ایم ایس (SMS) اور آواز میں ریکارڈ اطلاع Voice Message ہے۔اس لئے عازمین حج کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ حج درخواست فارم میں اپنا ذاتی موبائل نمبر درج کریں تاکہ وقت ضرورت ان سے براہ راست رابطہ کیا جاسکے۔تاہم یہ سہولت عازمین حج کو کوئی حق نہیں دیتی کہ وہ ایسے معاملات میں سیٹ کی الاٹمنٹ کے لیے کوئی دعوی کریں جہاں وہ HCoI / SHC کی طرف سے متعین ٹائم لائن پر عمل کرنے میں ناکام رہے یا اپنے رجسٹرڈ موبائل پر (ایس ایم ایس) صوتی پیغام کی عدم وصولی کی وجہ سے اصل پاسپورٹ، ادائیگی کی رقم وغیرہ جمع کرنے میں ناکام رہے۔

٤ آدھار کارڈ: حالانکہ حج درخواست فارم پُر کرنے کے لیے آدھار کارڈ لازمی نہیں ہے۔تاہم اپنی سہولت کے لیے عازمین حج کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ

حج درخواست فارم میں موجود آدھار کارڈ والے مخصوص کالم میں اپنی تفصیلات بھریں۔

۶ پاسپورٹ جمع کروانا:

حج درخواست دہندگان اپنا پاسپورٹ درج ذیل دو گروپوں میں سے جمع کرا سکتے ہیں۔

(الف) گروپ ایک:

درخواست دہندگان برائے ریاست:

(الف) آسام، بہار، جھارکھنڈ، پنجاب، تریپورہ اور مغربی بنگال؛ اور

(ب) +70 عمر کے زمرے کے درخواست دہندگان (مع ساتھی کے) اصل پاسپورٹ کے ساتھ آن لائن HAF کی ڈاؤن لوڈ کردہ کاپی اور پاسپورٹ کے پیچھے چپکنے والی ٹیپ کے ساتھ منسلک ایک تصویر جمع کرائیں گے۔

نوٹ: HAF کے ساتھ اصل پاسپورٹ جمع کرانا انتخاب کی ضمانت نہیں دیتا۔ اگر درخواست دہندگان کی تعداد کسی SHC کے لیے مختص حج کوٹہ سے زیادہ پائی جاتی ہے تو عازمین کا انتخاب قرعہ اندازی کے ذریعے کیا جائے گا۔

(ب) گروپ دو:

مذکور گروپ ایک کے تحت درخواست دہندگان کے علاوہ تمام دیگر منتخب درخواست دہندگان، آن لائن HAF کی ڈاؤن لوڈ شدہ کاپی پاسپورٹ کی خود تصدیق شدہ کاپی کے ساتھ جمع کرائیں گے۔ عارضی طور پر منتخب حجاج کو اپنے اصل پاسپورٹ اور پاسپورٹ کے پیچھے چپکنے والی ٹیپ کے ساتھ منسلک ایک تصویر قرعہ کے بعد ایک ہفتے کے اندر اپنے متعلقہ SHCs میں جمع کرانی ہوگی۔ مقررہ تاریخ تک پاسپورٹ جمع کرانے میں ناکامی عارضی انتخاب کی منسوخی کا باعث بنے گی۔

(ج) پاسپورٹ جمع کرانے کی توسیعی تاریخ:

مندرجہ ذیل صورتوں میں گروپ ایک یا گروپ دو کے درخواست دہندگان کی مخصوص درخواست پر HCOI کے دفتر میں اصل پاسپورٹ کی وصولی کی توسیعی آخری تاریخ 15 شوال، 1445 (ہجری) بمطابق، اندازاً، 24 اپریل ۲۰۲۴ء ہوگی:

(الف) غیر مقیم ہندوستانی (NRI) (ب) اکثر پرواز کرنے والے

(ج) عمرہ زائرین (د) اہلکار

(ح) طبی بنیادوں پر بیرون ممالک کا سفر کرنے والے افراد، بیرون ملک خاندانی دورہ وغیرہ۔

متعلقہ عازمین پاسپورٹ تاخیر سے جمع کرانے کے لیے درخواست دے سکتے ہیں جس میں اس کی وجوہات کا ذکر کرتے ہوئے دستاویزی ثبوت کے ساتھ پاسپورٹ کی خود تصدیق شدہ کاپیاں، ورکنگ/ ریذیڈنس ویزا، ایمپلائمنٹ لیٹر وغیرہ۔ صرف متعلقہ فرد نا کہ کور میں موجود دیگر درخواست دہندگان۔ واضح رہے کہ حج ویزہ تمام درخواست دہندگان کے پاسپورٹ موصول ہونے کے بعد ہی حاصل کیا جا سکے گا۔

نوٹ: واضح رہے کہ حج رقوم کی ادائیگی کی آخری تاریخ میں کوئی توسیع نہیں کی جائے گی۔

(ح) **حج سے پہلے پاسپورٹ واپس نہ کرنا:**

HCoI میں ایک بار جمع کرائے گئے پاسپورٹ کو عام اصول کے طور پر حج پروازوں میں سوار ہونے سے پہلے ان کے متعلقہ ایمبارکیشن پوائنٹ پر منتخب عازمین کو واپس کر دیا جاتا ہے۔ کسی بھی صورت میں، چونکہ پاسپورٹ پر حج ویزا کی توثیق ہوتی ہے، لہذا صرف ایمبارکیشن پوائنٹس پر یا حج ویزا کی منسوخی پر اسے حاجی کو واپس کیا جاسکتا ہے۔

۷ حج درخواست کا طریقہ:

حج درخواست کا عمل مکمل طور پر ڈیجیٹل اور آن لائن ہے۔ حج درخواست کے مرحلے میں پروسیسنگ فیس کے طور پر کوئی رقم وصول نہیں کی جائے گی۔ حج کے عمل کے مختلف پہلوؤں سے متعلق ضروری ہدایات/ رہنمائی خطوط حج کمیٹی آف انڈیا کی ویب سائٹ پر پوسٹ کردہ یوٹیوب لنک کے ذریعے چھوٹے ویڈیو کلپس کی شکل میں دستیاب ہیں۔ عازمین حج کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ حج کی درخواست جمع کرانے سے پہلے متعلقہ ویڈیو کلپ دیکھیں۔ مزید یہ کہ اکثر پوچھے گئے سوالات اور ان کے جوابات مذکورہ ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہیں۔ ہاتھ سے لکھی ہوئی/ ٹائپ شدہ درخواستوں کی ہارڈ کاپیاں قبول نہیں کی جائیں گی۔ عازمین حج کو حج کی درخواست صرف HCoI کی ویب سائٹ یعنی www.hajcommittee.gov.in پر یا اینڈرائیڈ موبائل ایپ کے ذریعے آن لائن "HAJ SUVIDHA" موبائل ایپ کے ذریعہ بھر کر جمع کرنی ہوگی۔ حج درخواست فارم آن لائن جمع کراتے وقت، عازمین کو مندرجہ ذیل دستاویزات کو منسلک کر کے اپ لوڈ کرنی ہوگی:

i) مشین سے پڑھا جانے لائق (Machine Readable) مستند ہندوستانی بین الاقوامی پاسپورٹ کا پہلا اور آخری صفحہ۔

ii) تازہ ترین پاسپورٹ سائز تصویر۔

iii) منسوخ شدہ چیک کی کاپی یا کور ہیڈ کے طور پر درج کردہ شخص کے بینک اکاؤنٹ کی پاس بک کی کاپی۔

iv) **رہائشی پتہ کا ثبوت:** اگر درخواست گزار کا رہائشی پتہ اس کے پاسپورٹ میں درج پتے کے عین مطابق ہے، تو وہ پاسپورٹ کی ایک کاپی رہائشی پتے کی تصدیق کے طور پر جمع کرا سکتا ہے۔ دیگر معاملات میں، درخواست دہندگان رہائشی پتے کے مستند ثبوت کے طور پر درج ذیل میں سے کسی ایک کی خود تصدیق شدہ کاپی جمع کرا سکتے ہیں:-

(۱) آدھار کارڈ

(۲) بینک پاس بک

(۳) الیکشن کمیشن فوٹو آئی ڈی کارڈ

(۴) گزشتہ 3 ماہ کا یوٹیلیٹی بل:

(الف) بجلی کا بل (ب) ٹیلی فون کا بل (لینڈ لائن)

(ج) پانی کا بل (د) گیس کنکشن کا بل۔

(الف) کور کی تشکیل - صرف خاندان کے افراد اور قریبی رشتہ دار:

زیادہ سے زیادہ 5 (پانچ) درخواست دہندگان جن میں خاندان کے افراد یا قریبی رشتہ دار شامل ہیں ایک ہی کور میں درخواست دے سکتے ہیں۔کور ہیڈ اپنے کور میں شامل تمام عازمین حج کے حج اخراجات کی ادائیگی کا ذمہ دار ہوگا۔کسی بھی حالت میں، خاندان اور قریبی رشتہ داروں کے علاوہ دیگر افراد کو کور میں شامل نہیں کیا جائے گا۔ یہ حجاج کرام کے مفاد میں ہے کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ صرف خونی رشتہ دار یا قریبی رشتہ دار ہی کور میں شامل ہوں۔ایک کور میں موجود تمام عازمین کے لیے رہائش کی حیثیت یکساں ہوگی۔کسی بھی صورت میں اس ضابطہ کو تقسیم نہیں کیا جائے گا۔ چند حاجیوں کے ذریعہ پرواز کی تاریخ کو پیشگی/ملتوی کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ایک کور میں موجود تمام حجاج اکٹھے سفر کریں گے اور ساتھ رہیں گے۔اگر کور ہیڈ خود اپنی حج درخواست منسوخ کرتا ہے، تو اسے چاہیے کہ اس کور کے مرد عازمین حج میں سے کسی کو بھی اپنی جگہ کور ہیڈ نامزد کرے۔اگر کوئی مرد درخواست دہندہ، جو کور کی خاتون درخواست گزار کا محرم ہے، حج کے لیے اپنی درخواست منسوخ کرتا ہے تو اسے کور کے مرد اراکین میں سے دوسرے درخواست دہندہ کا نام "محرم" کے طور پر اور ساتھ ہی ساتھ اس کا خاتون درخواست گزار کے ساتھ تعلق بھی ظاہر کرنا ہوگا۔ بصورت دیگر اس کور میں موجود خواتین کی درخواستیں بھی منسوخ سمجھی جائیں گی۔واضح رہے کہ محرم کی تبدیلی کی اجازت صرف موت/طبی وجوہات کی بنا پر مخصوص صورتوں میں ہے۔

(ب) کَوَرُ کا سائز:

کور کا سائز کم از کم 1 (ایک) اور زیادہ سے زیادہ 5 (پانچ) بالغ + 2 (دو) بچے جنرل زمرے میں ہونا چاہئے۔خواتین کے بغیر محرم (LWM) کیٹیگری میں بھی ایک گروپ میں زیادہ سے زیادہ 5 (پانچ) خواتین درخواست دے سکتی ہیں۔اگر ایک خاندان کے درخواست دہندگان کی تعداد 5 (پانچ) سے زیادہ ہے تو درخواستیں ایک سے زیادہ کور میں دی جانی چاہئیں۔تاہم، عمر رسیدہ 70 + زمرہ 4 (چار) درخواستیں [2 (دو) 70+ اور 2 (دو) ساتھی] ہی ایک گروپ میں درخواست دے سکتے ہیں۔

نوٹس:

(ا) اطفال وہ ہیں جن کی عمر واپسی کی آخری حج چارٹر فلائٹ کی آمد کی تاریخ تک بھی 2 سال سے کم ہو، اطفال کا سفر مفت کا نہیں ہے۔ان سے پورے کرایے کا 10% وصول کیا جائے گا (جیسا کہ شہری ہوابازی کی وزارت نے فیصلہ کیا ہے) جو کہ مقررہ وقت پر بتا دیا جائے گا۔

(۲) دو سال سے زیادہ عمر کے درخواست دہندہ کو بالغ عازم حج کے طور پر دیکھا جائے گا اور اسی کے مطابق ہوائی کرایہ اور حج کی رقم کی پوری رقم انہیں ادا کرنا ہوگی۔

(ج) کور نمبر:

کور نمبر کمپیوٹر سے تشکیل کردہ ایک منفرد نمبر ہے جو IHPMS سافٹ ویئر کے ذریعے سے حاصل کیا جاتا ہے، SHC کی طرف سے ڈیٹا انٹری اور عازمین حج کے متعلقہ دستاویزات کی تصدیق کے بعد SHC کور ہیڈ کو کور نمبر سے آگاہ کرے گا۔اس کور نمبر کو درخواست دہندگان کو مزید تمام خط و کتابت

میں بطور حوالہ استعمال کرنا ہوگا۔ حجاج کرام کو متعلقہ SHC سے کور نمبر حاصل کرنا چاہیے کیونکہ کور نمبر کے بغیر کوئی HAF قرعہ کے لائق نہیں سمجھا جائے گا۔

(ہ) درخواست:

(i) حج درخواست آن لائن www.hajcommittee.gov.in پر یا اینڈرائیڈ موبائل ایپ "HAJ SUVIDHA" کے ذریعے دی جاسکتی ہے۔

(ii) درخواست گزار کو اپنی حالیہ تصویر HAF کی ڈاؤن لوڈ کردہ کاپی پر چسپاں کرنی ہوگی۔

(و) رہائش کا ثبوت:

اگر درخواست دہندہ کا رہائشی پتہ وہی ہے جو اس کے پاسپورٹ میں درج ہے تو وہ اپنے پاسپورٹ کی ایک کاپی رہائشی پتے کے ثبوت کے طور پر جمع کرا سکتا ہے۔ دیگر معاملات میں درخواست دہندہ رہائشی پتے کے ثبوت کے طور پر درج ذیل میں سے کسی کی خود تصدیق شدہ کاپی جمع کرا سکتا ہے:

(۱) آدھار کارڈ

(۲) بینک پاس بک

(۳) الیکشن کمیشن فوٹو آئی ڈی کارڈ

(۴) گزشتہ 3 ماہ کا یوٹیلیٹی بل:

(الف) بجلی کا بل (ب) ٹیلی فون کا بل (لینڈ لائن)

(ج) پانی کا بل یا (د) گیس کنکشن کا بل۔

(ز) حج درخواست فارم کی مفت رجسٹریشن:

درخواست گزار حج درخواست فارم "مفت" جمع کرا سکتا ہے۔ صرف عارضی طور پر حج ۲۰۲۴ء کے لیے منتخب کیے گئے درخواست دہندگان درج ذیل میں سے کسی ایک طریقے سے -/300 روپے کی ناقابل واپسی پروسیسنگ فیس جمع کرائیں گے:

i) www.hajcommittee.gov.in پر آن لائن۔

ii) اسٹیٹ بینک آف انڈیا کی کسی بھی برانچ میں جا کر HCoI کے اکاؤنٹ "حج پلگرم پروسیسنگ فی A/C No. 35398104789" میں۔

یا یونین آف انڈیا کی کسی بھی برانچ میں جا کر HCoI کے اکاؤنٹ "حج پروسیسنگ فیس نمبر 318702010406010"۔

اگر حاجی بینک کے ذریعے مطلوبہ فیس ادا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، تو وہ HCoI کی ویب سائٹ یعنی www.hajcommittee.gov.in یا گوگل پلے اسٹور پر دستیاب موبائل ایپ سے ڈاؤن لوڈ کی گئی گلابی رنگ کی پے اِن سلپ کا استعمال کرسکتا ہے۔

نوٹ: ناقابل واپسی پروسیسنگ فیس کے طور پر جمع کی گئی رقم -/300 روپئے کا 2/3 حصہ HCoI کے ذریعہ SHC کو دیا جائے گا۔

(ح) نامزد: **حجاج کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ HAF میں مناسب جگہ پر اپنے نامزد کی تفصیلات واضح طور پر درج کریں۔** مطلع کیا جاتا ہے کہ ہندوستان/مملکت سعودی عربیہ میں ضرورت پڑنے پر نامزد شخص سے رابطہ کیا جائے گا۔ نامزد حاجی کا قریبی رشتہ دار ہی ہونا چاہیئے۔ کیونکہ حاجی کی موت

واقع ہونے کی صورت میں نامزد کو رقم کی واپسی کے لیے اہل/سمجھا جائے گا۔

(ط) حج 2023 کے لیے سعودی عرب میں (سعودی ریال میں) فی حاجی (ہوائی جہاز کے علاوہ) کے اخراجات کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	اخراجات کی تفصیل	رقم (سعودی ریال میں)
۱	مکہ رہائش	2,250.00
۲	مدینہ رہائش	1,050.00
۳	بس ٹرانسپورٹیشن-عزیزیہ بشمول خدمات	250.00
۴	سعودی قوانین کے مطابق 1% اضافی رہائش	22.50
۵	طوافہ اسٹیبلشمنٹ کا تخمینہ ادائیگی (معلم فیس)	4,900.00
۶	نقابہ سیارات (ای-روٹس کی خریداری)	982.10
۷	اضافی سروس کے معاہدے کے مطابق اچھی کوالیٹی کے بسیں	50.00
۸	مکتب الوکلاء ہوائی اڈے سے عمارتوں تک سامان کی نقل وحمل	14.38
۹	میٹرو ٹرین چارجیز	287.50
۱۰	۵ /لیٹر زم زم کین کی فراہمی	14.00
۱۱	سعودی عرب اور ہندوستان کی مملکت میں فی حجاج کے لئے اور ہیڈ ز/ہنگامی حالات	25.00
۱۲	اضافی سامان کی خدمات (ٹرکس)	22.00
۱۳	صحت کا بیمہ	28.75
۱۴	حج ویزہ فیس	300.00
	کل نمبر ۱ تا ۱۴	**10,196.23**

اضافی اختیاری چیزیں

۱	قربانی (اضحی) کوپن	SAR.720.00
۲	شیعہ زائرین کے لئے جحفہ میقات	SAR.177.10

نوٹ: حج ۲۰۲۴ کے دوران متعلقہ ایجنسیوں کی جانب سے مندرجہ بالا دئے گئے اخراجات کی نرخ میں تبدیلی متوقع ہے۔

حج 2024 کے کل تخمینی اخراجات میں شامل ہیں (1) مذکورہ بالا مختلف اشیاء پر ہونے والے اخراجات (SR میں)، (2) -/300 روپے نا قابل واپسی پروسیسنگ فیس کی مد میں، (3) اصل ہوائی کرایہ، (4) ہوائی اڈے اور سروس ٹیکسز، (5) انشورنس چارجز جیسا کہ سعودی حکومت نے اعلان کیا ہے (اگر کوئی ہے)، (6) -/1,500 روپے متفرق واجبات کے طور پر ذیل میں بیان کردہ وقفے کے مطابق:-

متفرق واجبات: ۱) اسٹیبلشمنٹ / دستاویزات کے چارجیز -/600 روپے ۲) اورینٹیشن / ٹریننگ پروگرام چارجیز (SHC) -/150 روپے ۳) ہینڈلنگ چارجیز (SHC) -/225 روپے ۴) معاون انتظامات -/300 روپے ۵) بیت الحجاج کے لئے عطیہ -/225 روپے	-/1500 روپے

(i) درخواست دہندگان کیلئے ضروری ہے کہ:

i) HAF میں اپنا صحیح پتہ درج کریں۔ غلط معلومات / ڈیکلریشن جمع کروانے سے درخواست مسترد ہوسکتی ہے اور جمع کی گئی رقم بھی ضبط ہوسکتی ہے۔

ii) حجاج کرام کو HAF میں اپنا صحیح موبائل نمبر درج کرنا چاہئے تا کہ HCoI / SHCs ان کو SMS / صوتی پیغامات کے ذریعے حج سے متعلق ضروری معلومات اور ہدایات بھیج سکیں۔ عازمین کی مدد کے لیے ایس ایم ایس / وائس پیغامات کے ذریعے معلومات کی ترسیل کا انتظام کیا گیا ہے، تاہم یہ سہولت عازمین حج کو کوئی حق نہیں دیتی کہ وہ ایسے معاملات میں سیٹ کی الاٹمنٹ کے لیے کوئی دعوی کریں جہاں وہ HCoI / SHC کی طرف سے متعین ٹائم لائن پر عمل کرنے میں ناکام رہے یا اپنے رجسٹرڈ موبائل پر (ایس ایم ایس) صوتی پیغام کی عدم وصولی کی وجہ سے اصل پاسپورٹ، ادائیگی کی رقم وغیرہ جمع کرنے میں ناکام رہیں۔

iii) حج درخواست جمع کرانے کے لیے کور ہیڈ کے نام سے منسوب فرد کا بینک اکاؤنٹ لازمی ہے۔ یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ تمام عازمین اپنا بینک اکاؤنٹ کھول لیں / اپ ڈیٹ کرلیں تا کہ رقم کی واپسی، اگر کوئی ہے تو، اس کی سہولت ان کے اپنے بینک اکاؤنٹس میں ڈیجیٹل طور پر NEFT / RTGS کے ذریعے فراہم کی جاسکے۔

iv) ہر حاجی کو اپنی طرف سے درخواست گزار کی حیثیت کے مطابق، یعنی 70 سال سے زیادہ عمر کے حجاج / بغیر محرم والی خواتین حجاج (LWM) / جنرل کیٹیگری (عمومی زمرہ) کے لحاظ سے ایک اقرار نامہ جمع کرانا ہوگا۔ جس کے خاکے حج رہنما خطوط کے آخر میں منسلک کئے گئے ہیں۔

v) عارضی انتخاب کے بعد، درخواست دہندہ کو HAF کی ڈاؤن لوڈ کی گئی ہارڈ کاپی کی خود تصدیق شدہ کاپی، اقرار نامہ، میڈیکل اسکریننگ اور فٹنس

سرٹیفکیٹ کے ساتھ ساتھ نالوٹائی جانے والی پروسیسنگ فیس کی ادائیگی کی اصل رسید/ رہائشی ثبوت اور حج کی پیشگی رقم کی رسید اور اصل پاسپورٹ جمع کرانا ہوگا۔تازہ ترین تصویر پاسپورٹ کے پچھلے حصے پر چسپاں کرنا ہوگا۔

رہائشی پتہ کا ثبوت: اگر درخواست گزار کا رہائشی پتہ اس کے پاسپورٹ میں درج پتے کے عین مطابق ہے،تو وہ پاسپورٹ کی ایک کاپی رہائشی پتے کی تصدیق کے طور پر جمع کرا سکتا ہے۔دیگر معاملات میں، درخواست دہندگان رہائشی پتے کے مستند ثبوت کے طور پر درج ذیل میں سے کسی ایک کی خود تصدیق شدہ کاپی جمع کرا سکتے ہیں:-

(۱) آدھار کارڈ

(۲) بینک پاس بک

(۳) الیکشن کمیشن فوٹو آئی ڈی کارڈ

(۴) گزشتہ 3 ماہ کا یوٹیلیٹی بل:

(الف) بجلی کا بل (ب) ٹیلی فون کا بل (لینڈ لائن)

(ج) پانی کا بل (د) گیس کنکشن کا بل۔

vi) منتخب عازمین کے آن لائن HAF اور دیگر ملفوفات پر مشتمل لفافے پر "درخواست برائے حج -2024 (ہجری) -1445'' کے طور پر لکھا جائے اور قرعہ کے بعد ایک ہفتہ کے اندر متعلقہ SHC کے ایگزیکٹو آفیسر تک پہنچ سکے۔

vii) اگر ہدایات/رہنما خطوط کے مطابق مطلوبہ ملفوفات کے بغیر HAF جمع کرایا جاتا ہے،تو اسے نامکمل سمجھا جائے گا اور اسے سرسری طور پر مسترد کر دیا جائے گا۔

۸ ۷۰/سال سے زیادہ عمر کے درخواست دہندگان کے لیے پختہ اعلان اور اقرار نامہ :

+70 عمر کے زمرے میں موصول ہونے والی درخواستوں کو اس ریاست/ یونین ٹیریٹری کے لیے حج سیٹوں کی تقسیم میں اولین ترجیح دی جائے گی۔تاہم، ریاست/ یونین ٹیریٹری کے لیے مختص کوٹہ سے زیادہ +70 عمر کے زمرے میں حج درخواستیں موصول ہونے کی صورت میں، +70 عمر کے زمرے کے درخواست دہندگان کے درمیان قرعہ اندازی کی جائے گی۔یہ عمر رسیدہ بزرگ شہریوں کے لیے یقینی نشستوں کو فعال اور سہولت فراہم کرنے کے لیے ہے جو حج کی ادائیگی کے خواہشمند ہیں۔+70 عمر کے زمرے میں درخواست دہندگان کو مقررہ فارمیٹ میں ایک پختہ اعلان اور اقرار نامہ جمع کرانا ہوگا۔اگر پختہ اعلان اور اقرار نامہ منسلک نہیں ہے یا دی گئی شکل میں نامکمل پایا جاتا ہے یا نہیں پایا جاتا ہے تو حج کی درخواست سرسری طور پر مسترد کر دی جائے گی۔

۹ عام زمرہ کے لیے پختہ اعلان اور اقرارنامہ :

حج کمیٹی آف انڈیا کے ذریعے ''زندگی بھر میں صرف ایک بار حج'' کی پالیسی کے پیش نظر تمام عام زمرے کے عازمین دیے گئے فارمیٹ میں ایک پختہ اعلان اور اقرارنامہ جمع کرائیں گے۔ پختہ اعلان اور اقرارنامہ صرف انگریزی میں ہونا چاہیے۔ اگر پختہ اعلان اور اقرارنامہ منسلک نہیں ہے یا نہیں ملا ہے یا نامکمل یا مقررہ فارمیٹ میں نہیں ہے تو ایسی صورت میں حج درخواست سرسری طور پر مسترد کر دی جائے گی۔

۱۰ ترجیحی ترتیب:

ہر ریاست میں حج سیٹیں الاٹ کرنے کی ترجیحی ترتیب اس طرح ہوگی۔

i) عمر 70+ زمرہ ساتھی کے ساتھ۔

ii) محرم کے بغیر سفر کرنے والی خواتین۔

iii) عمومی زمرہ۔

۱۱ 70+ عمر کے درخواست دھندگان:

حج کے دوران KSA میں اکیلے 70+ عمر کے حاجیوں کو درپیش مشکلات کے پیش نظر HCoI نے فیصلہ کیا کہ 70+ عمر کے حاجیوں کے لیے ساتھی حاجی لازمی ہے اور 70+ عمر کے زمرے میں اکیلے رکن کے طور پر کوئی بھی 70+ عمر کا حاجی رجسٹر نہیں ہوگا۔ 70 سال اور اس سے زیادہ عمر کے عازمین کو 70+ عمر کے زمرے میں درج ذیل شرائط کے ساتھ رجسٹر کیا جائے گا۔

الف) ایک درخواست دھندہ کو 70+ عمر کا حاجی سمجھا جائے گا اگر وہ 3 ردسمبر ۲۰۲۳ء کو یا اس سے پہلے 70 سال کی عمر مکمل کر لیتا ہے۔

ب) 70+ عمر کے حاجیوں کے ساتھ ایک ساتھی لازمی ہے اور 70+ عمر کے کسی بھی حاجی کو اکیلے سفر کرنے والے کو 70+ عمر کے زمرے میں رجسٹر نہیں کیا جائے گا۔

ج) ایک 70+ عمر کے حاجی کے ساتھ صرف ایک ساتھی کی اجازت ہے جو فوری رشتہ دار ہو یعنی شوہر/ بیوی/ بھائی/ بہن/ بیٹا/ بیٹی/ داماد/ بہو، پوتا/ نواسی اور بھتیجا/ بھتیجی۔ کسی دوسرے رشتہ دار کو بطور ساتھی سفر کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ نہ تو 70+ حاجیوں کو اور نہ ہی ساتھی کو اکیلے سفر کرنے کی اجازت ہوگی۔

د) اگر شوہر اور بیوی 70+ عمر کے زمرے میں سفر کر رہے ہیں، اور اگر دونوں کی عمر 70+ سال سے زیادہ ہے، تو انہیں دو ساتھیوں کی اجازت ہوگی، جو حجاج کے فوری رشتہ دار ہوں گے۔

ہ) اگر کسی ریاست/ UT میں 70+ عمر کے زمرے میں موصول ہونے والی درخواستوں کی تعداد ریاست/ UT کے لیے مختص کردہ کوٹہ سے زیادہ ہے، تو 70+ عمر کے زمرے کے لیے قرعہ (قرعہ اندازی) منعقد کیا جائے گا۔ اس لیے، 70+ عمر کے زمرے میں بھی، کوئی بھی درخواست دھندہ حق کے معاملے کے طور پر انتخاب کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔

و) +70 عمر کے زمرے کے درخواست دہندگان دیے گئے فارمیٹ میں ایک پختہ اعلامیہ اور اقرار نامہ جمع کرائیں گے۔

ز) +70 عمر کے زمرے کے تحت رجسٹریشن کو صرف اس وقت حتمی سمجھا جائے گا جب درخواست دہندہ کی طرف سے پیش کردہ تفصیلات اور دستاویزات وغیرہ کی SHC اور HCoI سے تصدیق ہو جائیگی۔

۱۲ HAF جمع کرانا اور اس کی آخری تاریخ:

(الف) آن لائن جمع کرانا:

i) تفصیلی ہدایات HCoI کی ویب سائٹ www.hajcommittee.gov.in پر دی گئی ہیں۔

ii) حج ۲۰۲۴ء (ہجری-۱۴۴۵) کے لئے ہدایات/رہنما خطوط تمام درخواست دہندگان کے لئے لاگو ہوں گے۔

iii) کور نمبر بنانے سے پہلے SHC آن لائن بھرے ہوئے HAF کی تفصیلات کی جانچ اور تصدیق کرے گا۔

iv) تمام منتخب حجاج کرام کو قرعہ کے بعد ایک ہفتے کے اندر پاسپورٹ اور دیگر مطلوبہ دستاویزات کے ساتھ HAF کی ڈاؤن لوڈ شدہ کاپی ملفوفات کے ساتھ SHC میں جمع کرانا ہوگا۔

(ب) HAF جمع کرنے کی آخری تاریخ:

HAF جمع کرنے کی آخری تاریخ 20/دسمبر ۲۰۲۴ء ہے۔

۱۳ حج درخواست فارم کی SHC کی طرف سے جانچ پڑتال:

SHC اس بات کو یقینی بنائے گا کہ آن لائن HAF ہر لحاظ سے مکمل ہو اور اس کے ساتھ مطلوبہ ملفوفات/ دستاویزات موجود ہوں جیسا کہ پیرا 7/ میں درج ہے۔ کور ہیڈ کو اصولی رسید جاری کیا جائے گا۔ درخواستوں کی تصدیق اور دستخط SHC کے ایگزیکیٹو آفیسر کے ذریعہ کرنا ہوں گے جو رہائش کے ثبوت کی بھی توثیق کرے گا اور تصدیق کرے گا کہ درخواست دہندہ متعلقہ ریاست/ یونین ٹیریٹری کوٹہ کے تحت اندراج کرنے کا اہل ہے۔

SHC پورٹل پر پہلے سے داخل کردہ تفصیلات کی تصدیق کرے گا اور اس کی توثیق کرے گا۔ درخواست گزار کی درخواست پر SHCs کے ذریعہ مطلوبہ دستاویزات کے ساتھ HAF کو IHPMS پر اپ لوڈ کیا جائے گا، اگر درخواست گزار نے مطلوبہ دستاویزات اپ لوڈ نہیں کیے ہیں۔ اس کے بعد، کور ہیڈ کو تصدیق نامہ جاری کیا جائے گا۔ توثیق کو SHC کے ایگزیکٹو آفیسر کے ذریعہ سرٹیفیکیشن سمجھا جائے گا۔

قرعہ/ انتخاب کے بعد درخواست دہندہ کو HAF کی ڈاؤن لوڈ کی گئی ہارڈ کاپی کی خود تصدیق شدہ کاپی، اقرار نامہ، میڈیکل اسکریننگ اور فٹنس سرٹیفکیٹ کے ساتھ ساتھ نا لوٹائی جانے والی پروسیسنگ فیس کی ادائیگی کی اصل رسید/ رہائشی ثبوت اور حج کی پیشگی رقم کی رسید اور اصل پاسپورٹ جمع کرانا ہوگا۔ منتخب حجاج کے مطلوبہ دستاویزات کی جانچ پڑتال کے بعد ہی کور ہیڈ کو تصدیق نامہ جاری کیا جائے گا۔

حج درخواستوں کی جانچ SHC کے ایگزیکٹو آفیسر یا اس کے ذریعہ اختیار کردہ شخص سے ہونی چاہیے، جو رہائش کے ثبوت کی تصدیق کرنے کے ساتھ یہ تصدیق بھی کرے گا کہ درخواست دہندہ ہارڈ کاپی پر اپنے دستخط ڈال کر متعلقہ ریاست/ یونین ٹیریٹری کوٹہ کے تحت اندراج کرنے کا اہل ہے۔

70 سال سے زیادہ عمر کے عازمین اور محرم کے زمرے کے درخواست دہندگان کے علاوہ، حج ۲۰۲۴ء (ہجری-۱۴۴۵ھ) کے لیے تمام درخواستیں جنرل کیٹیگری کے تحت رجسٹر کی جائیں گی۔ قرعہ میں عارضی طور پر منتخب ہونے والے افراد کو قرعہ کے بعد ایک ہفتہ کے اندر اپنے متعلقہ SHC میں اپنا اصل پاسپورٹ اور پاسپورٹ کے پیچھے چپکنے والی ٹیپ کے ساتھ منسلک ایک تصویر جمع کرانا ہوگی۔ مخصوص تاریخ کے اندر دستاویزات کے ساتھ پاسپورٹ جمع کرانے میں ناکامی حجاج کے عارضی انتخاب کی منسوخی کا باعث بن سکتی ہے۔

۱۴ کوٹہ کی تقسیم:

حکومت کی طرف سے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ KSA کے ساتھ طے پانے والے دوطرفہ معاہدے کی تعمیل میں، دوطرفہ معاہدے کے تحت موصول ہونے والے حج کوٹہ کا 80% HCoI کے عازمین کے لیے مختص کیا جائے گا۔ HCoI کے لیے حاصل کردہ کوٹہ کو مزید SHC اور دیگر میں درج ذیل طریقہ کار کے مطابق تقسیم کیا جائے گا۔

مرحلہ-I

حج ۲۰۲۴ء کے لیے سعودی عرب اور حکومت ہند کے درمیان دوطرفہ معاہدے کے مطابق ہندوستان کو مختص کردہ کوٹہ کی کل تعداد میں سے 80% کوٹہ HCoI کو مختص کیا جائے گا اور بقیہ 20% HGOs کو مختص کیا جائے گا۔

مرحلہ-II

اسٹیج-I کے تحت HCoI کو مختص کردہ کل سیٹوں میں سے، خادم الحجاج (KuH) کے لیے تین سو عازمین کے لیے ایک KuH کے تناسب سے کوٹہ اور ہر ریاست/ مرکز کے زیر انتظام علاقے سے ڈائریکٹر سطح کے ایک افسر کو تعینات کرنے کا کوٹہ ہوگا۔ مجموعی حج کوٹہ سے منہا کر دیا گیا۔ باقی نشستیں تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ان کی مسلم آبادی کے تناسب سے تقسیم کی جائیں گی۔

مرحلہ-III

مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے کوٹے کا فیصلہ موجودہ حج پالیسی-۲۰۲۳ء کے مطابق قرعہ اندازی کے ذریعے کیا جائے گا۔ اگر ریاستوں کے کم استعمال شدہ کوٹے سے اضافی سیٹیں پیدا ہوتی ہیں، تو سیٹیں تقسیم کی جائیں گی جیسا کہ مراحل IV اور V میں فراہم کیا گیا ہے۔

مرحلہ-IV

فاضل نشستیں سب سے پہلے محرم کے لیے 500 نشستیں فراہم کرنے کے لیے استعمال کی جائیں گی۔ اگر اس کے بعد بھی نشستیں دستیاب رہتی ہیں، تو جموں و کشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو خصوصی اقدام کے طور پر 2000 نشستیں مختص کی جائیں گی۔ بقیہ اضافی نشستیں محرم کے بغیر خواتین کے گروپوں کے لیے استعمال کی جائیں گی اور ان ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں تقسیم کی جائیں گی جنہوں نے 500 یا اس سے کم حج درخواست فارم

(HAF) حاصل کیے تھے لیکن درخواست دہندگان کی تعداد کے بڑھتی ہوئی ترتیب میں تمام درخواست دہندگان کو اپنانے سے قاصر تھے۔ ریاستوں/ مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے لیے، جہاں درخواستوں کی تعداد میں 5% تک کا معمولی اضافہ ہوا ہے، 500 نشستوں تک محدود کوٹہ فراہم کیا جائے گا۔

اسٹیج-V

مرحلہ IV کے بعد باقی اضافی نشستیں (اگر کوئی ہیں) ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو موصول ہونے والی درخواستوں کی تعداد کے تناسب سے مختص کی جائیں گی۔

نوٹ: 1) مخصوص مرحلے پر حج نشستوں کی تقسیم کے حوالے سے مذکورہ پالیسی میں کسی بھی تبدیلی کا فیصلہ بعد میں وزارت اقلیتی امور کے ذریعے کیا جاسکتا ہے۔

2) عازمین کو یاد رکھنا چاہیے کہ اگر KSA کی طرف سے HCoI کو اضافی حج کوٹہ اس شرط کے ساتھ الاٹ کیا جاتا ہے کہ حاجیوں کو منیٰ کی روایتی حدود سے باہر رکھا جائے گا، ایسے تمام اضافی حجاج کو منیٰ کی روایتی حدود سے باہر رکھا جائے گا۔

۱۵ قرعہ:

قرعہ سے مراد کمپیوٹرائزڈ قرعہ اندازی ہے۔ ریاستوں/ مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں جہاں موصول ہونے والی حج درخواستوں کی تعداد ان کے کوٹہ سے زیادہ ہے، حجاج کا انتخاب عارضی طور پر کور کی بنیاد پر کئے گئے قرعہ کے ذریعے کیا جائے گا۔ قرعہ متعلقہ SHC کی طرف سے IHPMS سافٹ ویئر پر کروایا جائے گا جو NIC کے سرور پر برقرار ہے۔ قرعہ کی تاریخ اور تفصیلات متعلقہ SHC کے ذریعہ میڈیا کے ذریعے شائع کی جائیں گی۔ قرعہ کے فوراً بعد، متعلقہ SHC مقامی میڈیا میں منتخب حجاج کی فہرست کو وسیع پیمانے پر عام کرے گا اور عارضی طور پر منتخب حجاج کو ان کے انتخاب سے آگاہ کرے گا۔

۱۶ قرعہ کے اصول:

ترجیحی ترتیب:

کسی بھی ریاست میں حج سیٹوں کی تصدیق کے لیے ترجیحی ترتیب حسب ذیل ہے:-

1) 70+ عمر کا زمرہ (عمر 70+ درخواست گزار ساتھی کے ساتھ)

2) عام زمرہ۔

(الف) 70+ عمر کے زمرے کے لیے سیٹوں کی تصدیق درج ذیل شرائط کے مطابق ہوگی:

i) 70+ عمر کے زمرے کے عازمین کو نشستوں کی تقسیم کے لیے پہلی ترجیح دی جائے گی۔ 70+ عمر کے زمرے کے ختم ہونے کے بعد، بقیہ نشستوں کے لیے جنرل زمرے کے درخواست دہندگان کے درمیان قرعہ اندازی ریاست وار/ یونین ٹیریٹری کے لحاظ سے منعقد کی جائی گی۔

ii) اگر +70 زمرہ کے لیے درخواستوں کی تعداد کوٹہ سے زیادہ ہے تو، +70 زمرہ کے اندر کوٹہ مختص ریاست وار/ یونین ٹیریٹری وار قرعہ کے ذریعے انتخاب کیا جائے گا۔ +70 عمر کے ان درخواست دہندگان کے لئے انتظار کی فہرست تیار کی جائے گی جو +70 عمر کے زمرے میں قرعہ کے تحت نشستیں حاصل نہیں کر سکے۔ ایک اور ویٹنگ لسٹ، جیسا کہ جنرل ویٹنگ لسٹ (GWL) بھی ان درخواست دہندگان میں قرعہ کر کے تیار کی جائے گی جنہوں نے جنرل کیٹیگری کے تحت اپلائی کیا تھا لیکن کنفرم سیٹ حاصل نہیں کر سکے۔

(ب) اگر +70 عمر کے زمرے میں درخواستیں کوٹہ سے کم ہیں، تو +70 عمر کے زمرے کو نشستیں الاٹ کرنے کے بعد، باقی کوٹہ کے لیے عام زمروں کے درمیان قرعہ اندازی کی جائے گی۔ ایک GWL ان درخواست دہندگان کے لیے بھی تیار کیا جائے گا جنہوں نے جنرل زمرہ کے تحت درخواست دی لیکن ریاست وار/ یونین ٹیریٹری وار قرعہ کے تحت تصدیق شدہ سیٹ حاصل نہیں کر سکے۔

(ج) اگر دو ویٹنگ لسٹیں ہیں، یعنی۔ +70 عمر کے انتظار کی فہرست اور عمومی انتظار کی فہرست (GWL)، +70 عمر کے انتظار کی فہرست کے درخواست دہندگان کو پہلے تصدیق شدہ درجہ دیا جائے گا، اس کے بعد GWL مستقبل میں دستیاب کسی بھی نشست کے خلاف ہوگا۔

(د) اگر +70 عمر کے زمرے سے کم درخواستیں کسی خاص ریاست کے کوٹہ کے برابر ہیں، تو پورا کوٹہ +70 عمر کے جنرل ویٹنگ لسٹ (GWL) کے زمرے کے لیے استعمال کیا جائے گا اور تمام عام زمرے کی درخواستوں کو قرعہ اندازی کے بنیاد پر جنرل ویٹنگ لسٹ (GWL) کے تحت رکھا جائے گا۔

۱۷ حکومتی کوٹہ:

حج ۲۰۲۳ء سے سرکاری صوابدیدی (VIP) کوٹہ کو مکمل طور پر منسوخ کر دیا گیا ہے اور اسے جنرل پول میں ضم کر دیا گیا ہے تا کہ عام ہندوستانی عازمین حج کو اس سے فیض حاصل ہو سکے۔

۱۸ جنرل ویٹنگ لسٹ:

i) غیر منتخب کوروں کا ایک الگ قرعہ (قرعہ اندازی) ریاست وار/ یونین ٹیریٹری کے لحاظ سے ریاست/ یونین ٹیریٹری کے لحاظ سے منعقد کیا جائے گا جو اپنے کوٹے سے زیادہ حج درخواستیں وصول کرتے ہیں تا کہ ایسے تمام لوگوں کو انتظار کی فہرست کا نمبر مختص کیا جا سکے۔ احاطہ کرتا ہے انتظار کی فہرست میں شامل عازمین کے حوالے سے سیٹوں کی تصدیق متعلقہ SHCs کی طرف سے بتائی جائے گی جب جب منتخب حجاج کی طرف سے سفر کی منسوخی کی وجہ سے کوئی جگہ خالی ہوتی ہے۔ اگر منتخب حجاج کسی بھی وجہ سے سفر منسوخ کرنا چاہتا ہے تو اسے متعلقہ SHCs کو منسوخی کا خط جمع کرانا چاہیے۔ SHCs کو منسوخی کو نشان زد کرنا چاہیے اور انتظار میں درج حجاج کو سیریل نمبر کے مطابق پہلے انتظار میں درج درخواست گزار کے لیے پہلی منسوخ شدہ نشست کی بنیاد پر منتخب کرنا چاہیے۔ انتظار کی فہرست کے حکم پر بغیر کسی انحراف کے سختی سے عمل کیا جائے گا۔ ایک بار نشان زد ہونے کے بعد، منسوخی کو کسی بھی وجہ سے منسوخ نہیں کیا جا سکتا۔ انتظار کی فہرست میں شامل حجاج کو ان کی سیٹ کی تصدیق کی موجودہ حیثیت کی جانکاری کے لئے HCoI / متعلقہ SHCs کے ساتھ رابطے میں رہنا چاہیے۔

۱۹ منسوخی اور رقم کی واپسی کے قواعد:

صرف موت یا متعلقہ درخواست دہندہ کی سنگین بیماریوں کی بنیاد پر منسوخی کی اجازت ہوگی۔ کسی اور بنیاد پر منسوخی کی صورت میں، HCoI کی طرف سے رہنما خطوط اور اس میں ترمیم کے مطابق مخصوص جرمانے عائد کیے جائیں گے۔ HCoI ترجیحی طور پر ایک ماہ کی مدت کے اندر درخواست دہندہ کے ذریعہ جمع کرائی گئی رقم کی واپسی کا انتظام کرے گا۔

۲۰ حاجیوں کی جانب سے رقم کی ادائیگی اور تصدیق:

الف〉 بینک حوالہ نمبر:

تمام عارضی طور پر منتخب حجاج کو ایک منفرد بینک حوالہ نمبر الاٹ کیا جائے گا۔ اس حوالہ کو لازمی طور پر استعمال کر کے حجاج کرام بنیادی بینکنگ سسٹم کے ذریعے اسٹیٹ بینک آف انڈیا/ یونین بینک آف انڈیا میں حج کی پیشگی رقم اور حج کی بقیہ رقم جمع کرائیں گے۔

ب〉 ادائیگی:

عازمین حج کے اخراجاتِ حج کی رقم کی ادائیگی کے لیے درج ذیل طریقوں میں سے کوئی بھی طریقہ استعمال کر سکتے ہیں:

(الف) www.hajcommittee.gov.in پر آن لائن۔

(ب) HCoI کے اکاؤنٹ "حج پلگرم پروسیسنگ فیس" A/C No.35398104789 ''اسٹیٹ بینک آف انڈیا کی کسی بھی برانچ میں جا کر یا HCoI کے اکاؤنٹ "حج پلگرم پروسیسنگ فیس" A/C No.318702010406010 ''یونین بینک آف انڈیا کی کسی بھی برانچ میں جا کر جمع کرا سکتے ہیں۔

یا اگر حاجی متعلقہ بینک کے ذریعے مطلوبہ فیس ادا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، تو وہ HCoI کی ویب سائٹ www.hajcommittee.gov.in یا گوگل پلے اسٹور پر دستیاب موبائل ایپ سے ڈاؤن لوڈ کی گئی گلابی رنگ کی پے اِن سلپ کا استعمال کر سکتا ہے۔

ج〉 حج کی پیشگی رقم:

عارضی طور پر منتخب ہونے والے تمام عازمین -/81,500 روپئے ادا کریں گے (ایڈوانس حج کی رقم -/80,000 روپے کے علاوہ متفرق واجبات -/1,500) روپئے۔

د〉 تصدیق:

-/81,500 کی رقم جمع کرنے کے بعد، عارضی طور پر منتخب حجاج کو پے ان سلپ کی ایک کاپی کے ساتھ میڈیکل اسکریننگ اور فٹنس سرٹیفکیٹ (گائیڈ لائنز کے ساتھ منسلک فارمیٹ کے مطابق) قرعہ اندازی کے بعد ایک ہفتہ کے اندر متعلقہ SHC میں جمع کروانا ہوگا۔ HCoI کے ذریعہ یا تو HCoI پورٹل یا SHC کے ذریعہ حجاج سے تمام مطلوبہ دستاویزات کی وصولی پر حجاج کے عارضی انتخاب کی تصدیق کی جائے گی۔ اس شرط کی تعمیل درخواست دہندگان کے تمام زمروں بشمول گروپ ایک اور گروپ دو کے لیے لازمی ہے۔

ہ) حج کی بقیہ رقم:

i) KSA میں رہائش، قربانی (اضحی کوپن)، نقل وحمل، اور دیگر اشیاء کے حوالے سے سہولیات کے چارجز سعودی ریال (SAR) میں HCoI کی طرف سے CGI، جدہ کو بھیجے جائیں گے اس وقت SAR کے لیے لاگو غیر ملکی کرنسی کی شرح پر حجاج کرام کو مختلف طریقوں بشمول HCoI کی میڈیا/ ویب سائٹ اور SHCs کے ذریعے مقررہ وقت میں تخمینہ شدہ کل اخراجات کے بارے میں مطلع کیا جائے گا۔

حجاج کرام کو HCoI کی طرف سے مقرر کردہ ٹائم لائنز میں دو یا تین قسطوں میں بقایا حج رقم (ایڈوانس حج کی رقم کے طور پر ادا کی گئی رقم کو چھوڑ کر) ادا کرنے کی مہلت فراہم کی جائے گی۔ عازمین حج کو بقایا حج رقم کی پہلی قسط یعنی -/1,70,000 روپے فوری طور پر ادا کرنا ہوں گے اور بقیہ قسط/قسطیں لازمی طور پر مارچ 2024 کے دوسرے/ تیسرے ہفتے تک HCOI کو ادا کرنی ہوگی۔ یاد رہے کہ مقررہ تاریخ تک واجب ادائیگیوں میں ناکامی حج کی نشست کی منسوخی کا باعث بن سکتی ہے۔

ii) زرمبادلہ کی شرح میں تبدیلی کی وجہ سے انتظامات کی لاگت میں اضافے کی صورت میں، فرق کی رقم، اگر کوئی ہو، حاجیوں سے وصول کی جائے گی۔ اس رقم کی ضرورت HCoI کی طرف سے مقررہ وقت میں بتائی جائے گی۔

iii) HCoI نے حجاج کی نقل وحرکت کے نظام کو مکمل طور پر کمپیوٹرائز کر دیا ہے جس میں ایمبارکیشن پوائنٹ پر حج سیٹ کی بکنگ بھی شامل ہے۔ حجاج کی ادائیگی کی تفصیلات اس سسٹم میں اپ ڈیٹ کی جائیں گی اور اگر یہ پایا جاتا ہے کہ کسی حاجی نے HCoI کو کسی بھی وقت ادائیگی کی منظوری نہیں دی ہے تو اس کا سفر روک دیا جائے گا۔ لہٰذا عازمین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ HCoI کی تمام واجب الادا ادائیگیوں کو سسٹم میں ظاہر کی گئی مخصوص تاریخوں کے اندر کلیئر کریں۔

و) رقم کی ادائیگی حج نشست کی ضمانت نہیں دیتا:

درخواست دہندگان کو تمام رہنما خطوط کی پابندی کرنی ہوگی اور مکمل اور صحیح معلومات فراہم کرنی ہوں گی۔ اگر کوئی درخواست دہندہ غلط بیانی، غلط یا نامکمل معلومات/ دستاویزات کی بنیاد پر عارضی/ تصدیق شدہ حیثیت حاصل کرتا ہے، تو ایسے درخواست دہندہ کا سفر حج درخواست کی کارروائی کے کسی بھی مرحلے بشمول ایمبارکیشن پوائنٹ پر منسوخ کیا جا سکتا ہے۔ اس لیے محض حج کی رقم کی ادائیگی سے حج کی نشستوں کی ضمانت نہیں ہوتی۔

ز) ویزا فیس:

تمام عازمین بشمول KSA جانے کا ارادہ رکھنے والے حج ویزا کی ادائیگی کے لیے ضروری ہوں گے جیسا کہ سعودی حکام نے حج ۲۰۲۴ء کے لیے مطلع کیا ہے۔ حج ۲۰۲۳ء کے لیے ویزا فیس 300 ریال تھی۔

۲۱ منسوخی:

اگر درخواست دہندہ مقررہ تاریخ کے اندر پاسپورٹ جمع کرانے یا رقوم کی ادائیگی یا دونوں میں ناکام رہتا ہے، تو اس کا انتخاب سرسری طور پر منسوخ کر دیا جائے گا۔

اگر منتخب حاجی کسی بھی وجہ سے سفرِ حج منسوخ کرنا چاہتا ہے تو اسے متعلقہ SHCs کو طے شدہ فارمیٹ میں منسوخی کی درخواست دیئے گئے خاکہ میں جمع کرانا چاہیے۔ایسی درخواستوں پر درج ذیل کارروائی کی جائے گی۔

i)SHC کے ذریعے درخواستوں کی وصولی کے بعد، منسوخی کو HCoI کے ذریعے IHPMS میں نشان زد کیا جائے گا۔

ii)ایک بار منسوخی کو نشان زد کرنے کے بعد، اس منسوخی کو کسی بھی بنیاد پر رد نہیں کیا جائے گا۔

iii)منسوخی کے حساب سے رقم کی واپسی حج پالیسی ۲۰۲۳ء کے پوائنٹ 17 اور ان رہنما خطوط کے پیرا 40 کی دفعات کے مطابق ہوگی۔

۲۲ رہائش:

مکہ مکرمہ میں رہائش اور نقل و حمل کی سہولت:

سعودی ضابطوں کے مطابق مملکت میں رہائش کے انتظام کے لئے ریزرویشن کرنا پڑتا ہے۔سعودی ریگولیشن میں کہا گیا ہے کہ مکہ رہائش میں فی حاجی کے لیے جگہ کا حق 4 مربع میٹر ہے جب کہ مدینہ منورہ میں، یہ سعودی حکام کے جاری کردہ یونٹس کی صلاحیت کے لائسنس (تشنیف/تسریح) کے مطابق ہے۔مکہ مکرمہ میں رہائش کا یکساں زمرہ ہے۔عدم دستیابی کی صورت میں حج ۲۰۲۴ء کے دوران عازمین کو رہائش کے یونٹ کرایہ پر لے کر مکمل طور پر نئے علاقے میں الاٹ کیے جاسکتے ہیں۔

مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں کمروں کی الاٹمنٹ کمپیوٹرائزڈ نظام کے ذریعے مختص کی جاتی ہیں اور جہاں تک ممکن ہو ایک کور میں موجود حجاج کو اس کمرے کے سائز کے مطابق ایک ہی کمرے میں جگہ دی جاتی ہے۔تاہم، ضروری نہیں کہ مکہ اور مدینہ میں کمرے فیملی کور کے سائز سے مماثل ہوں۔لہٰذا دوسرے خاندان/کور کے ساتھ کمرہ بانٹنے کا امکان ہے۔یہ بھی ممکن ہے کہ کم گنجائش کی وجہ سے کسی ایک کور کے حاجیوں کو ملحقہ کمرے میں تقسیم کیا جائے۔

مکہ مکرمہ (مرکزیہ سے باہر) اور حرم شریف میں رہائش کے درمیان سفر کے لیے چوبیس گھنٹے بس کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔تاہم، حرم میں رش اور زائرین کی حفاظت کے پیشِ نظر، سعودی حکام بسوں کی آمدورفت کے اوقات طے کرسکتے ہیں۔مزید یہ کہ بس کا روٹ سعودی حکام حجاج کی حفاظت کے لیے طے کرتے ہیں۔ماضی کی طرح اس بات کا بھی امکان ہے کہ حجاج کرام کو سرنگ سے ذرا پہلے بس تبدیل کرنا پڑ سکتی ہے کیونکہ سعودی حکام ٹنل کے اندر الگ شٹل بسیں چلاتے ہیں۔

منیٰ عرفات مزدلفہ منیٰ میں قیام اور نقل و حرکت:

منٰی ایک وادی ہے جس میں جگہ محدود ہے اور حجاج کو اپنے رہنے کی جگہ بڑے خیموں میں دوسروں کے ساتھ بانٹنا پڑتی ہے۔حجاج کرام کو منٰی میں 5 سے 6 دن قیام کرنا ہوگا۔منٰی میں انتظامات طوافہ اسٹیبلشمنٹ (معلم) کی طرف سے کیے جاتے ہیں اور ہر طوافہ اسٹیبلشمنٹ (معلم) کی رہائش تقریباً 5000 عازمین کے خیموں میں ہوتی ہے۔منٰی میں جگہ انتہائی کم ہے اور حجاج کرام کو صرف ضروری سامان اپنے ساتھ رکھنا چاہیے۔KSA کے اصولوں کے مطابق، ایک حاجی کو 0.98 مربع میٹر کی جگہ دی جاتی ہے۔فرش پر بچھایا ہوا 6x2.5 فٹ کا گدا (کوئی بستر دستیاب نہیں ہے)۔اس کے علاوہ منٰی، عرفات اور مزدلفہ میں صفائی کی محدود سہولیات موجود ہیں۔منٰی ٹینٹ میں ایئر کولر ہوتا ہے (اے سی نہیں) اور بعض اوقات خیموں میں ٹھنڈک کمزور پائی جاتی ہے۔

منٰی میں خیموں کی الاٹمنٹ اور میٹرو ٹرین/ بس کی سہولیات کی دستیابی سعودی حکام حجاج کرام کی مجموعی حفاظت اور نقل و حرکت کو مدنظر رکھتے ہوئے کرتے ہیں۔ **منٰی کی روایتی حدود میں جگہ کی تنگی کی وجہ سے اس بات کا امکان ہے کہ تقریباً ایک چوتھائی حجاج کو منٰی کی روایتی حدود سے باہر سعودی حکام کی جانب سے خیمے الاٹ کیے جائیں۔** مزید برآں، ٹرین کے روٹ کے ساتھ لگے منٰی ٹینٹ کو سعودی حکام کی جانب سے میٹرو ٹرین کے ٹکٹ لازمی طور پر فراہم کیے جاتے ہیں جبکہ دیگر کو منٰی-عرفات-مزدلفہ-منٰی کے درمیان سفر کے لیے بس کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔

مدینہ رہائش:

مدینہ منورہ میں، مرکزیہ کے علاقے (حرم شریف سے پہلی رنگ روڈ کے اندر) میں رہائش گاہوں کو ترجیحی طور پر عازمین کی رہائش کے لیے کرایہ پر لیا جائے گا جو عمارتوں/ ہوٹلوں میں بستروں کی دستیابی سے مشروط ہے۔

پچھلے سال کے تجربات اور رہائش کی موجودہ گنجائش کی بنیاد پر یہ امید کی جاتی ہے کہ 65-60 فیصد عازمین کو مرکزیہ میں رہائش مل جائے گی جب کہ بقیہ حجاج کرام کو مرکزیہ علاقہ سے باہر رہائش مہیا کرائی جائے گی۔

مدینہ منورہ میں رہائش کے انتظامات "آن دی سپاٹ الاٹمنٹ" کی بنیاد پر کیے جاتے ہیں۔ عدلّہ اِسٹیبلشمنٹ مدینہ منورہ میں حاجیوں کے لیے رہائش کے انتظامات وغیرہ کے لیے مقامی سعودی اتھارٹی ہے۔ ہر عمارت کی رہائش کی گنجائش کسی خاص عمارت میں دستیاب رہائش یونٹوں کے مطابق مختص کی جاتی ہے اور اس عمارت میں ہر دستیاب کمرے کی گنجائش کے لحاظ سے کمرے ایک گروپ کو الاٹ کیے جاتے ہیں نہ کہ کور کی بنیاد پر۔ رہائش کی تمام اکائیوں کو استعمال کرنے کے لیے، بعض اوقات حجاج کو خواتین و حضرات کے طور پر الگ کیا جاتا ہے اور الگ الگ رہائش دی جاتی ہے۔ یہ صرف بسوں میں حاجیوں کی آمد پر کیا جاتا ہے اور کسی خاص حاجی کو رہائش کی پیشگی الاٹمنٹ کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ اس لیے ممکن ہے کہ کچھ عازمین کو مرکزیہ علاقے میں رہائش نہ ملے۔ ایسی صورت میں، رہائش مرکز کے علاقے کے باہر (پہلی رنگ روڈ کے باہر۔ مرکزیہ کے باہر واقع عمارتیں عام طور پر فلیٹ قسم کی، روایتی ساخت کی ہوتی ہیں اور حرم شریف سے تھوڑی دوری پر واقع ہوتی ہیں۔) درمیان میں آنے جانے کے لیے کوئی بس کی سہولت دستیاب نہیں ہے۔ رہائش (مرکزیہ کے باہر) اور حرم شریف۔ مدینہ منورہ میں کھانا پکانے کی اجازت نہیں ہے اور زائرین قریبی ریستوراں سے کھانا خرید سکتے ہیں۔

مدینہ منورہ میں رہائش کی الاٹمنٹ بہت سے عوامل کے پیچیدہ تعامل کا نتیجہ ہے جیسے مدینہ منورہ میں آمد کی تاریخ مخصوص دن رہائش کا ذمہ دار بلڈنگ گروپ، بلڈنگ گروپ کی طرف سے کرائے پر رکھے گئے ہوٹلوں میں کمروں کی دستیابی، عقاد (معاہدہ) نمبر، مکتب نمبر، وغیرہ

مستثنٰی زمرہ:

وہ عازمین جو رباط میں قیام کے خواہشمند اور حقدار ہیں، انہیں KSA کے اصولوں کے تحت رباط میں رہنے کی اجازت ہوگی۔ ان کی رہائش کے لیے حج کمیٹی آف انڈیا کی طرف سے کوئی چارج نہیں لیا جائے گا یا اگر چارجز لئے گئے ہوں تو وہ ان عازمین کو واپس کر دیے جائیں گے جو رباط کی سہولت استعمال کرینگے۔

رباط کے متعلقہ حکام CGI کو "تسریح" **۲۰؍ فروری ۲۰۲۴ء** یا اس سے قبل تک جمع کرائیں گے۔ CGI رباط کی "تسریح" اور مجاز صلاحیت کی تصدیق کرے گا اور HCoI کو مطلع کرے گا۔ HCoI اس کے بعد CGI سے ان رسیدوں پر "تسریح" کی منظوری اور مجاز صلاحیت کے بارے میں رباط

حکام کو مطلع کرے گا۔HCoI متعلقہ رباط حکام کو مطلع کرے گا کہ وہ مقررہ وقت کے اندر اپنے رباط میں رہائش فراہم کرنے کے لیے ان کے ذریعے منتخب حجاج کی فہرست فراہم کریں۔ رباط حکام کی جانب سے کسی تاخیر کی صورت میں HCoI ذمہ دار نہیں ہوگا۔HCoI مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والی ایسی کسی دستاویز پر غور نہیں کرے گا اور متعلقہ عازمین کو HCoI کی محفوظ رہائشی اسکیم (RAS) کے تحت بک کیا جائے گا۔HCoI ایسے عازمین کے لیے رہائشی اکائیاں کرایہ پر لے گا اگر مقررہ تاریخ کے بعد CGI، جدہ سے کوئی "تسریح" موصول ہوتی ہے۔

نوٹ: تمام رباط کے حکام کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ ۲۰/ **فروری ۲۰۲۴ء** تک اپنی "تسریح" کو ای۔پاتھ سسٹم پر رجسٹر کرلیں، ایسا نہ کرنے کی صورت میں حج ۲۰۲۴ء بمطابق ۱۴۴۵ھ (ہجری) کے لیے حج ویزا حاصل کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

۲۳ سم کارڈز:

HCoI 2024 کے عازمین حج کو سم کارڈ فراہم کرنے یا فراہم کرانے کا ذمہ دار نہیں ہے۔کور ہیڈ کے لیے یہ لازمی ہے کہ وہ اپنا کام کرنے والا موبائل نمبر HCoI کے ساتھ رجسٹرڈ کرائے جس میں بین الاقوامی رومنگ/ مقامی پیکیج پر کم از کم 2GB ڈیٹا کے ساتھ والی سہولت موجود ہو تا کہ "HAJ SUVIDH" ایپ کی تمام خصوصیات اور فوائد کو عازمین حج تک پہنچایا جا سکے۔تاہم اس کے لیے سعودی مقامی سم کارڈز کو ایکٹیویٹ کرنے کے لیے حجاج کے بائیومیٹرک اور پاسپورٹ/ ویزا کی تفصیلات درکار رہوں گی۔

۲۴ رہائش کی تبدیلی:

رہائش کی الاٹمنٹ کا انحصار کسی مخصوص علاقے میں یونٹس کی دستیابی پر ہوگا۔ چونکہ رہائش حاجیوں کی کل تعداد کے مطابق کرایہ پر لی جاتی ہے، اس لیے رہائش کی تبدیلی کی درخواست پر غور نہیں کیا جا سکتا۔

۲۵ قربانی (اضاحی):

اسلامی ترقیاتی بینک (IDB) واحد ادارہ ہے جسے KSA حکومت نے عازمین حج کے لیے قربانی کرنے کا اختیار دیا ہے۔حجاج کرام قربانی کے نام پر دھوکہ بازوں کے جھانسے میں نہ آئیں۔اسلامک ڈیولپمنٹ بینک (IDB) کے ذریعے Adahi کا انتظام HCoI کے ذریعے ان کوروں کے لیے کیا جائے گا جو اس کا انتخاب کرتے ہیں (ایک کور کے تمام عازمین کو ایک ساتھ انتخاب کرنا ہوگا)۔ایک بار استعمال کرنے کا اختیار منسوخ نہیں کیا جائے گا۔ تاہم، اگر حجاج HAF میں Adahi (Opted) کو نشان زد کرتے ہیں لیکن Adahi ادائیگی کے سلسلے میں IHPMS میں بیلنس کی رقم ان کے کور کے سامنے دکھائی جاتی ہے، تو Adahi آپشن پر 'Yes' یا 'No' کا نشان لگایا جائے گا۔HCoI Adahi آپشن کو تبدیل کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔ عام طور پر، اضاحی (قربانی) کو پن فراہم کرنے والے کے ساتھ خصوصی انتظامات کے ذریعے، تمام اضاحی عام طور پر 10 ذی القعدہ کی دوپہر (عصر) کی نماز کے بعد مکمل کی جاتی ہیں۔

انتباہ:

تمام عازمین حج کوسعودی حکام کی طرف سے اپنی حفاظت کے ساتھ ساتھ ساتھی عازمین کی حفاظت کے لیے مقرر کردہ ہدایات اور اصولوں کی سختی سے پابندی کرنی ہوگی کیونکہ امسال دنیا بھر سے تقریباً25-30 لاکھ عازمین حج کی آمد متوقع ہے۔ یہ ضروری ہے کہ حجاج کو ساتھی حجاج کی سہولت کے لیے پرسکون، خیال اور حساس رہنا چاہیے۔

حجاج کرام کو چاہیے کہ وہ سعودی عرب کے سیکورٹی اہلکاروں، حرمین شریفین کے محافظوں، پولیس اہلکاروں، مقامی اداروں کے عہدیداروں/نمائندوں، معلم کے عملے، عمارت کے حارث، افسروں، اہلکاروں، ڈاکٹروں، نرسوں، ایمبولینس ڈرائیوروں اور عملے کے ساتھ کسی قسم کی بحث/ جھگڑا یا بدتمیزی سے گریز کریں۔KSA میں قیام کے دوران IHPO اور خادم الحجاج۔ عازمین اپنی حرکتوں کے ذمہ دار ہوں گے اور بدتمیزی کے مرتکب پائے جانے کی صورت میں سخت کارروائیاں کی جائیں گی جن میں بشمول جرمانے اور دیگر قانونی کارروائیوں کے ساتھ فوری طور پر ہندوستان واپسی بھی شامل ہے۔

تمام عازمین حج کوسعودی حکام کی طرف سے اپنی حفاظت کے ساتھ ساتھ اپنے ساتھی عازمین کی حفاظت کے لیے مقرر کردہ ہدایات اور اصولوں کی سختی سے پابندی کرنی ہوگی کیونکہ دنیا بھر سے تقریباً25-30 لاکھ عازمین حج کی آمد متوقع ہے۔ یہ ضروری ہے کہ حجاج کو اپنے ساتھی حجاج کی سہولت کے لیے پرسکون، خیال اور حساس رہنا چاہیے۔

۲۶ ہر درخواست دہندہ کے لیے میڈیکل اسکریننگ اور فٹنس سرٹیفکیٹ:

حجاج کے لیے میڈیکل چیک اپ رپورٹ لازمی ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ صرف صحت مند عازمین حج کے لیے روانہ ہوں، دو قدمی طبی اسکریننگ متعارف کرائی گئی ہے۔ ایک درخواست کے مرحلے پر اور دوسرا آغاز کے مرحلے میں۔ ہر درخواست دہندہ پر لازم ہے کہ وہ اپنی طبی تاریخ، طبی معائنہ جمع کرائے اور اپنی حج درخواست کے الٹ پر اور مقررہ فارمیٹ میں مرکزی/ ریاستی حکومت کے ڈاکٹر سے میڈیکل اسکریننگ اور فٹنس سرٹیفکیٹ حاصل کرے۔

میڈیکل آفیسر کے ذریعہ حجاج کو جاری کئے جانے والے ہیلتھ سرٹیفکیٹ میں لازمی ویکسین سے متعلق معلومات ہونی چاہئیں۔ صحت اور خاندانی بہبود کی وزارت (MoHFW) کے تعاون سے منتخب عازمین حج کو ایک ڈیجیٹل میڈیکل ہیلتھ سرٹیفکیٹ جاری کیا جائے گا۔

۲۷ صحت اور تربیت (HAT) کارڈ صرف منتخب حجاج کے لیے:

ہر منتخب عازم کو پاسپورٹ جمع کرانے پر SHC سے ہیلتھ اینڈ ٹریننگ (HAT) کارڈ اور حج گائیڈ حاصل کرنا ہوگا اور ادا شدہ رقم حج کی پے اِن سلپ جمع کرنا ہوگی۔

۲۸ ویکسینیشن سر ٹیفکیٹ: گردن توڑ بخار کی ٹیکہ کاری/ چوگنی ٹیکہ:

تمام منتخب حجاج (۱۸ سال سے زیادہ عمر کے) کے لیے ضروری ہے کہ وہ Cerebrospinal Meningitis ویکسین کی ایک خوراک کے ساتھ ٹیکہ لگانے کا سر ٹیفکیٹ رکھیں۔ لہذا حجاج کرام کو اپنے آپ کو گردن توڑ بخار کا ٹیکہ لگوانا چاہیے اور ایمبارکیشن پوائنٹ پر جانے سے پہلے ہیلتھ اینڈ ٹریننگ (HAT) کارڈ پر ویکسینیشن سر ٹیفکیٹ حاصل کرنا چاہیے۔ سر ٹیفکیٹ پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کے دستخط ہونے چاہئیں۔ ٹیکہ لگانے کے لیے ہر سال حج ہاؤس، ممبئی میں انتظامات کیے جاتے ہیں اور میڈیکل آفیسر کے ذریعہ ہر حاجی کو سر ٹیفکیٹ جاری کیے جاتے ہیں۔ اسی طرح، SHCs اور ضلع انتظامیہ پورے ملک میں متعلقہ ریاستوں/ مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں عازمین حج کو ٹیکہ لگانے کے لیے ایسے انتظامات کرتے ہیں۔

SHCs HCoI کے ساتھ مل کر اس بات کو یقینی بنائے گا کہ حجاج کو میڈیکل پروٹوکول کے مطابق تمام مطلوبہ ویکسین کی خوراک مل جائے۔ وزارت اقلیتی امور، MoH&FW کے تعاون سے عازمین حج کے لیے تمام ویکسین کی بروقت دستیابی کو یقینی بنائے گی۔

عازمین حج کی طبی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے MoH&FW کی جانب سے طبی عملے کا ایک دستہ سعودی عرب بھیجا جائے گا۔

۲۹ اورل پولیو ویکسینیشن:

اورل پولیو ویکسین (OPV) تمام عازمین حج کے لیے سفر حج کے آغاز سے چھ ہفتے قبل لازمی ہوگی۔ عازمین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے ہیلتھ اینڈ ٹریننگ (HAT) کارڈ پر متعلقہ ہیلتھ اتھارٹیز سے اورل پولیو ویکسین کا سر ٹیفکیٹ حاصل کریں۔ عازمین کو مملکت میں اترنے کے وقت زبانی ویکسین کی ایک اور خوراک بھی دی جائے گی۔

۳۰ ایمبارکیشن پوائنٹ (EPs):

حج ۲۰۲۴ء (ہجری-۱۴۴۵) کے عازمین کے لیے 20 ایمبارکیشن پوائنٹس ہوں گے۔ یہ امبارکیشن پوائنٹ گزشتہ حج (حج ۲۰۲۳ء) کے دوران ہندوستانی عازمین حج کو لے جانے کے لیے کام کر رہے تھے۔ گزشتہ سال کی طرح امسال بھی منتخب عازمین حج ترجیح کے لحاظ سے اپنی پسند کے دو سفری مقامات کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

اگر ایمبارکیشن پوائنٹ سے سفر کرنے والے عازمین حج کی تعداد متعلقہ EP کی آپریشنل صلاحیت سے زیادہ یا متعلقہ EP کی صلاحیت کے 10 فیصد سے زیادہ ہے تو ایسے عازمین کو مندرجہ ذیل پانچ EPs میں سے کسی سے بھی سفر کرنے کا اختیار دیا جائے گا۔ یعنی **دہلی، حیدرآباد، کولکتہ، لکھنؤ یا ممبئی**، جو ایسے عازمین کے سفر کے اخراجات میں تبدیلی کا باعث بن سکتے ہیں۔ لہذا، تمام عازمین حج کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ جلد از جلد حج درخواست فارم (HAF) کو بھریں اور جمع کرائیں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ وہ اپنی پسند کے ایمبارکیشن پوائنٹ کا انتخاب کر سکیں۔ تمام حاجیوں کے لیے EPs کا انتخاب پہلے آئیں

پہلے پائیں کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ **ایک بار EP کا انتخاب ہو جانے کے بعد ایمبارکیشن پوائنٹ کی تبدیلی کی کوئی درخواست قبول نہیں کی جائے گی۔**

حج ۲۰۲۴ء کے دوران کام کرنے والے ایمبارکیشن پوائنٹس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1 احمد آباد

2 اورنگ آباد

3 بنگلور

4 بھوپال

5 کالی کٹ

6 چنئی

7 کوچین

8 دہلی

9 گیا

10 گوہاٹی

11 حیدر آباد

12 اندور

13 جے پور

14 کنور

15 کولکتہ

16 لکھنؤ

17 ممبئی

18 ناگپور

19 سری نگر

20 وجئے واڑہ

اس انتظام میں MoMA کے ذریعے بعد میں، عوامی مفاد میں، مجاز اتھارٹی کی منظوری کے ساتھ مناسب طریقے سے ترمیم کی جا سکتی ہے۔

مذکورہ بالا 20 ایمبارکیشن پوائنٹس کے علاوہ، MoMA عوامی مفاد میں ہوائی اڈوں کی تعداد کو EP کے طور پر شامل کرنے یا کم کرنے پر بھی غور کر سکتا ہے اور وزارت خارجہ، وزارت شہری ہوابازی اور اس کے حکام کی منظوری سے مشروط ہے۔ **مملکت سعودی عرب (KSA) حج ۲۰۲۴ء کے لیے، عازمین سے حکومت کے قواعد وضوابط کے مطابق مناسب عمل کی پیروی کرنے کے بعد ایم او سی اے کے ذریعے مسابقتی بولی کے ذریعے حاصل کردہ نرخوں پر اصل**

بنیادوں پر ہوائی کرایہ وصول کیا جائے گا۔حجاج ترجیحی طور پر قریب ترین EP کے لحاظ سے دو EPs کا انتخاب کر سکتے ہیں۔
حوالہ کے لیے حج ۲۰۲۳ء کا کرایہ (بشمول ہوائی اڈے کے چارجز اور جی ایس ٹی/ سروسز ٹیکس) حج کی کل رقم کے ساتھ درج ذیل جدول میں ظاہر کیا گیا ہے۔یہ جدول صرف اشارے کی نوعیت کا ہے اور موصول ہونے والی اصل بولیوں کی بنیاد پر حج 2024 کے لیے مختلف EPs کے لیے اصل رقم مختلف ہو سکتی ہے۔

نمبر شمار	ایمبارکیشن پوائنٹس	کل اخراجات حج ۲۰۲۳	ہوائی کرایہ
۱	احمد آباد	3,72,824/-	1,40,073/-
۲	بنگلورو	3,03,921/-	70,166/-
۳	کوچین	3,53,967/-	1,21,275/-
۴	دہلی	3,44,867/-	1,12,613/-
۵	حیدر آباد	3,05,173/-	71,466/-
۶	کولکاتا	3,76,339/-	1,42,498/-
۷	لکھنؤ	3,60,348/-	1,27,685/-
۸	ممبئی	3,04,843/-	71,812/-
۹	گوہاٹی	3,82,279/-	1,49,515/-
۱۰	سری نگر	3,95,020/-	1,61,989/-
۱۱	اورنگ آباد	3,92,738/-	1,60,430/-
۱۲	بھوپال	3,72,815/-	1,40,506/-
۱۳	چنئی	3,45,679/-	1,13,046/-
۱۴	کالی کٹ	3,53,313/-	1,20,490/-
۱۵	گیا	4,00,361/-	1,68,053/-
۱۶	گوا	Did not operate	شروع نہیں ہو پایا
۱۷	جے پور	3,38,378/-	1,04,816/-
۱۸	منگلور	Did not operate	شروع نہیں ہو پایا

۱۹	ناگپور	3,67,044/-	1,34,615/-
۲۰	رانچی	Did not operate	شروع نہیں ہو پایا
۲۱	ورانسی	Did not operate	شروع نہیں ہو پایا
۲۲	اندور	3,57,805/-	1,25,346/-
۲۳	کنور	3,55,506/-	1,22,141/-
۲۴	وجئے واڑہ	3,88,580/-	1,56,272/-
۲۵	اگرتلہ	Did not operate	شروع نہیں ہو پایا

حج ۲۰۲۴ء کا اصل ہوائی کرایہ MoCA کے ذریعہ شروع کی جانے والی بولی کے عمل کے ذریعے حاصل کردہ نرخوں پر منحصر ہوگا۔ حجاج کی طرف سے ترجیحی ایمبارکیشن پوائنٹ کے انتخاب کے بعد ایمبارکیشن پوائنٹ کی کوئی تبدیلی جائز نہیں ہوگی۔

۳۱ پرواز:

پرواز کا تعین (Flight Allotment):

الف) پرواز کی گنجائش اور EP کے انتخاب کے بعد، ضلع اور ملحقہ اضلاع کے تمام عازمین کو ایک ہی پرواز میں جگہ دی جائے گی۔ حجاج کو پرواز کی تفصیلات کے بارے میں معلومات ایس ایم ایس/ واٹس ایپ/ وائس میسجز/ ٹیلی فونک کالز کے ذریعے پیشگی مطلع کر دی جائیں گی۔ یہ معلومات HCoI کی ویب سائٹ www.hajcommittee.gov.in پر بھی اپ لوڈ کی جائیں گی۔ حجاج کرام کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے سفر کی منصوبہ بندی انہیں بتائے گئے شیڈول کے مطابق کریں۔ سفرِ حج کی پرواز کی تاریخ میں تبدیلی کی کسی درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا۔ عازمین **31.03.2024** کو یا اس سے پہلے فلائٹ کی ترجیح، کوروں کی کلبنگ، اسی عمارت میں رہائش کی الاٹمنٹ کے لیے درخواستیں جمع کرا سکتے ہیں۔

ب) صورت حال پر غور کرتے ہوئے، HCoI ایک پرواز سے دوسری پرواز میں سیٹیں منسوخ یا منتقل کر سکتا ہے۔ حجاج کے لیے مختص سفر کی تاریخ عارضی ہوگی اور سفر کی تصدیق ایمبارکیشن پوائنٹ پر واقع حج کیمپ آفس میں عازمین کی اطلاع کے بعد کسی خاص پرواز میں نشستوں کی دستیابی کی بنیاد پر کی جائے گی۔ حجاج کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے سفر کی تاریخ اور پروازوں سے متعلق مسائل پر حکام کے ساتھ تعاون کریں۔

ج) ہر کور ہیڈ کو اپنے گروپ، ساتھی عازمین، SHC اور HCoI کے عہدیداروں اور سعودی حکام کے ساتھ ایک سِول اور باوقار طریقے سے مہذب سلوک کو یقینی بنانا چاہئے۔ حجاج یا ان کے رشتہ داروں کی طرف سے کسی بھی بدتمیزی کو سنجیدگی سے دیکھا جائے گا اور ایسے معاملات میں حج کے سفر کو منسوخ کرنے کے علاوہ مناسب قانونی کارروائی بھی کی جائے گی۔

د) طویل پرواز میں تاخیر/منسوخی کی صورت میں، ایئر لائنز متعلقہ قوانین/قواعد/موضوعات کے مطابق اسنیکس/کھانا/ٹرانزٹ رہائش وغیرہ فراہم کرنے کی ذمہ دار ہوگی۔

ہ) حجاج کرام کو ان کے لیے مختص کردہ پرواز کے علاوہ کسی دوسری پرواز سے سفر کرنے کی اجازت نہیں ہوگی، سوائے ناگزیر حالات کے، نشستوں کی دستیابی اور یک طرفہ ہوائی کرایہ کی ادائیگی سے مشروط۔

و) ایئر چارٹر کے تحت ایئر ٹکٹ ناقابل منتقلی ہے۔ تمام حجاج کرام کو مخصوص تاریخوں پر مخصوص پروازوں میں باہری/اندرونی ٹکٹ جاری کیے جاتے ہیں۔ اس لیے واپسی کی لڑائی پر کسی تبدیلی/منسوخ/منتقلی کی اجازت نہیں ہوگی۔

ز) ہوائی سفر کے لیے بکنگ تمام واجبات کی منظوری سے مشروط ہوگی۔

ح) پرواز کی تاریخ کی وصولی کے بعد، تمام کور ہیڈز کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ روانگی کی تاریخ سے دو (2) دنوں کے اندر HCoI کی ویب سائٹ www.hajcommittee.gov.in پر آن لائن فلائٹ کے لیے ای - بکنگ کی تصدیق کریں۔ ای - بکنگ کی صورت میں، عازمین کو روانگی کی تاریخ سے دو (2) دن پہلے جسمانی طور پر رپورٹ کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور انہیں سفری دستاویزات جمع کرنے کے لیے اصل ادائیگی کی رسیدوں کے ساتھ روانگی سے 24 گھنٹے قبل ان کے لیے مختص ایمبارکیشن پوائنٹ پر رپورٹ کرنا چاہیے۔

ط) جن عازمین نے اپنے سفر کے لیے آن لائن تصدیق نہیں کرائی ہے، انہیں بکنگ کی تصدیق کے لیے ادائیگی کی رسید کے ساتھ روانگی کی تاریخ سے دو (2) دن پہلے اطلاع دینی ہوگی۔

ک) کور کو تقسیم کرنے کی درخواست پر بالکل غور نہیں کیا جائے گا۔

(ل) حاجی کے لیے مختص رہائش کی قسم حتمی ہوگی اور کسی بھی صورت میں تبدیل نہیں کی جائے گی۔

م) عازمین کو اپنی صحت کی حالت، Quadrivalent Meningitis (ACYW135) کی ویکسینیشن (OPD بکلیٹ)، انفلوئنزا ویکسین اور اورل پولیو ویکسین، ان کی طبی تاریخ اور تربیت کی تفصیلات سے متعلق سرٹیفکیٹ پیش کرنے کی ضرورت ہے۔

س) ایک بار فلائٹ الاٹمنٹ کو حتمی شکل دینے کے بعد، پرواز کی تاریخ میں تبدیلی پر غور صرف ان معاملات میں کیا جائے گا جن کی موت/سنگین بیماری/حادثے میں حج کے خواہشمند یا قریبی خاندان کے رکن کی موت ہوگی۔ اگلی پرواز میں سیٹ (سیٹوں) کی تصدیق نشستوں کی دستیابی سے مشروط ہوگی۔

ع) حج کمیٹی آف انڈیا (HCoI) فلائٹ کی تاریخ / وقت کو تبدیل کرنے یا ضرورت پڑنے پر سفر منسوخ کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

ف) ہوائی اڈے پر رپورٹنگ کا وقت پرواز کی روانگی سے چار (4-5) گھنٹے پہلے ہوگا۔

ص) اگر کوئی حجاج بکنگ کے بعد اپنی فلائٹ میں سوار نہیں ہوسکتا ہے، تو اسے سیٹ کی دستیابی سے مشروط اگلی دستیاب فلائٹ کے لیے فی حاجی -/25,000 روپے ادا کرنے ہوں گے اور اس سے پیدا ہونے والے کسی بھی نتائج کا ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا۔

ق) حجاج صرف ایئر لائنز کے ذریعہ اجازت یافتہ سامان لے جائیں گے، جیسا کہ HCoI نے حج گائیڈ لائنز اور حج گائیڈ میں بیان کیا ہے۔ عدم تعمیل حج کے سفر کی منسوخی اور سفر کے کسی بھی مرحلے پر جمع کی گئی تمام حج رقم کو ضبط کرنے کا باعث بھی بن سکتی ہے۔

ر) حج ہاؤس میں رہائش صرف حاجیوں کے لیے دستیاب ہوگی، زیادہ سے زیادہ ایک رشتہ دار فی کور کے ساتھ، رہائش کی دستیابی سے مشروط۔ دیگر تمام افراد اپنے انتظامات خود کر سکتے ہیں۔

پرواز کا شیڈول:

پروازوں کے شیڈول کا فیصلہ ایئر لائنز کی سہولت کے مطابق کیا جاتا ہے اور مزید یہ کہ سعودی عرب کی جنرل اتھارٹی آف سول ایوی ایشن (GACA) اور ڈائریکٹر جنرل آف سول ایوی ایشن (DGCA) کی منظوری سے مشروط ہے۔ حج کمیٹی آف انڈیا کے فلائٹ شیڈول کو دو مرحلوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے مرحلے میں حجاج کرام کو مدینہ منورہ لے جایا جائے گا اور حجاج کرام کو سفری رسمی کارروائیوں کی تکمیل کے لیے متعلقہ ایمبارکیشن پوائنٹس (حج) ہاؤس/ حج کیمپس میں پانچ (5) گھنٹے پہلے اطلاع دینا ہوگی۔

پرواز کا آغاز:

فلائٹ کی الاٹمنٹ ایئر لائنز اور سول ایوی ایشن اتھارٹیز کی طرف سے جاری کردہ گائیڈ لائنز/ معمولات/ ہدایات، CGI، جدہ یا کسی اور وجہ سے رہائش کی تصدیق کے مطابق ہوگی۔ حج ایئر چارٹر فلائٹ آپریشن کے آغاز کی عارضی تاریخ 09.05.2024 سے ہوگی اور آخری پرواز 10.06.2024 تک طے کی جاسکتی ہے۔ واپسی کی پروازیں عارضی طور پر 20.06.2024 سے شروع ہوں گی اور 21.07.2024 کو اختتام پذیر ہوں گی۔

واپسی بورڈنگ پاس عازمین کو بیرونی سفر کے وقت ہی جاری کیا جائے گا۔ جدہ/ مدینہ منورہ سے واپسی کے سفر کی تاریخیں حجاج کرام کی مدینہ منورہ/ جدہ آمد کے سلسلے میں سختی سے مختص کی گئی ہیں۔ عازمین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ واپسی کے بورڈنگ پاس پر بتائی گئی اپنی واپسی کی تاریخیں نوٹ کریں اور اپنی پرواز کے روانگی کے وقت سے آٹھ (8) گھنٹے پہلے جدہ/ مدینہ منورہ ایئر پورٹ پر اطلاع دیں۔

اگر چہ ریٹرن بورڈنگ پاس پر دی گئی تاریخ حتمی ہے، لیکن عازمین اپنے مفاد میں انڈین حج پیلگرمس آفس، مکہ مکرمہ یا انڈین حج پیلگرمس آفس، مدینہ منورہ میں اس کی تصدیق کر سکتے ہیں۔ اگر عازمین جدہ/ مدینہ منورہ ہوائی اڈے پر بروقت پہنچنے میں ناکام ہوجاتے ہیں اور مخصوص پرواز سے محروم ہوجاتے ہیں، تو HCoI ان کے واپسی کے سفر کے لیے ذمہ دار نہیں ہوگا اور ایسے عازمین کسی رقم کی واپسی کے بھی حقدار نہیں ہوں گے۔ ایسے عازمین کو واپسی کے سفر کے لیے اپنے ذمہ اور قیمت پر خود انتظامات کرنے ہوں گے۔

سٹی چیک ان:

ایئر لائنز واپسی کے سفر کے دوران سٹی چیک ان خدمات فراہم کریں گی۔ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں عازمین سے ہر فلائٹ کے لیے 36 سے 48 گھنٹے پہلے سامان ان کی متعلقہ عمارتوں میں جمع کر لیا جائے گا۔

نوٹ:

1) شہری ہوا بازی کی وزارت حج کمیٹی آف انڈیا کے عازمین کے لیے ہوائی چارٹر انتظامات کرتی ہے۔ HCoI کسی بھی نقصان/ چوٹ/ حادثے/ تاخیر/کسی دوسری بے ضابطگی کے لیے ذمہ دار نہیں ہوگا، جو انتظامات سے متعلقہ شخص کی غفلت یا غلطی کی وجہ سے ہوسکتی ہے۔ HCoI پرواز کے شیڈول میں تاخیر یا تبدیلیوں، موسم کی خراب صورتحال، ہڑتال، شہری/ سیاسی خلفشار، جنگ، قرنطینہ، قدرتی آفات، ہوائی جہاز کی تکنیکی خرابیوں وغیرہ کی وجہ سے ہونے والے کسی نقصان یا اضافی اخراجات کے لیے بھی ذمہ دار نہیں ہے۔ اس طرح کے تمام نقصانات یا اخراجات حجاج کرام برداشت کریں گے۔

2) تمام حجاج کرام کو عملے کی طرف سے دی گئی حفاظتی ہدایات پر عمل کرنا چاہیے، سیٹ بیلٹ پہننا چاہیے، ہوائی جہاز کے گلیارے میں نماز نہیں پڑھنی چاہیے۔ تاہم عازمین اپنی نشستوں پر نماز پڑھ سکتے ہیں۔ انہیں وضو کرتے وقت پانی بہانے سے بھی پرہیز کرنا چاہیے اور ایک جگہ پر ہجوم سے بچنا چاہیے کیونکہ یہ پرواز میں حفاظتی خطرہ ہوسکتا ہے۔

جہاز کے دوران حجاج کو میقات عبور کرنے کے بارے میں مطلع کیا جائے گا، تاکہ وہ نیت کرسکیں۔

جدہ/مدینہ ہوائی اڈے پر:

جدہ/ مدینہ ہوائی اڈوں پر پہنچنے والے تمام عازمین اپنے سفری دستاویزات (پاسپورٹ، ویزا، ویکسینیشن کارڈ) معائنہ کے لیے تیار رکھیں۔ عازمین کو امیگریشن حکام کے سامنے اپنی بائیومیٹرک شناخت دینی ہوگی۔ پاسپورٹ میں ضروری اندراجات متعلقہ اتھارٹی کے ایس اے میں ان کے داخلے پر کرے گی۔ KSA پہنچنے پر عازمین کو معلم کی فراہم کردہ بسوں کے ذریعے مکہ/ مدینہ شہر پہنچایا جائے گا۔ ان کا پاسپورٹ معلم عملہ جمع کرے گا۔ عازمین حج کو معلم کی طرف سے فراہم کردہ معلم کا کڑا پہننا بھی ضروری ہے۔ عازمین کو ان کی رہائش کے لیے کرائے پر دی گئی متعلقہ عمارتوں تک پہنچایا جائے گا۔ حجاج کرام کو آمد کے وقت KSA کی نافذ کردہ ہدایات پر عمل کرنے کی بھی ضرورت ہوگی۔ سعودی حکام اور ہندوستانی حج عازمین امور کے دفتر کی ہدایات پر سختی سے عمل کیا جائے۔ انڈین حج مشن ہوائی اڈوں سے عازمین کی آسانی سے نقل وحمل کے لیے ضروری انتظامات کرے گا۔ کسی بھی مشکل کی صورت میں، ہوائی اڈے کے باہر واقع ہندوستانی حج عازمین امور کے دفتر سے ہندوستانی عازمین رابطہ کرسکتے ہیں۔

۳۲ مملکت سعودی عرب میں قیام کا دورانیہ:

حجاج کے قیام کا دورانیہ 30 سے 40 دن یا اور ایئر لائنز کے فراہم کردہ اور جنرل اتھارٹی آف سول ایوی ایشن، KSA کی طرف سے منظور شدہ شیڈول کے مطابق مختلف ہوسکتا ہے۔

مکہ مکرمہ میں رہائش کے یونٹ پورے حج سیزن کے لیے کرائے پر لیے جاتے ہیں۔ عمارتیں صرف روزانہ کرائے پر نہیں لی جاتی ہیں۔ چارج کیا گیا ریٹ پورے حج سیزن کے لیے ہے چاہے قیام کی مدت کچھ بھی ہو اور اس لیے تمام حاجیوں سے یکساں طور پر وصول کیا جاتا ہے۔ کوئی بھی حاجی قیام کی اصل مدت کی بنیاد پر کسی بھی رقم کی واپسی کا حقدار نہیں ہے۔

۳۳ موت واقع ہو جانے پر:

عازم حج کی سعودی عرب میں حج کے دوران قدرتی یا حادثاتی موت ہونے پر اس کی تجہیز وتکفین سعودی عرب کے قوانین کے مطابق وہیں پر کردی جاتی ہے۔موت کی سند (Death Certificate) قونصلیٹ جنرل آف انڈیا، جدہ براہ راست مرحوم کے رشتہ دار کو موسم حج کے اختتام پر بھیج دے گا۔ حاجی کی موت ہونے پر اس کے قریبی رشتہ دار/ قانونی حقدار کی رضامندی کے بعد ہی تجہیز وتکفین کی جاتی ہے۔عازمین حج نمایاں طور پر اپنے قریبی رشتہ دار/ قانونی حقدار کا موبائل نمبر حج درخواست فارم میں درج کریں۔

۳۴ خادم الحجاج:

ہندستانی عازمین حج کی سفر حج کے دوران امداد باہمی کی غرض سے وزارت اقلیتی امور مختلف ریاستوں رمرکز کے زیر انتظام علاقوں سے خادم الحجاج کو منتخب کر کے مملکت سعودی عربیہ بھیجے گی۔ یہ خادم الحجاج سرکاری ملازم ہوں گے (جن کا انتخاب وزارت اقلیتی امور کی جاری کردہ حج پالیسی اور اصول وضوابط کے تحت ہوگا)۔

حجاج کرام کی معاونت کے عمل کو بھرپور جلا بخشنے کی غرض سے ہندوستانی قونصل خانہ مملکت سعودی عربیہ میں ضرورت پیش آنے پر مقامی ہندوستانی باشندوں اور خواتین خدام کی خدمات بھی حاصل کرسکتا ہے۔

۳۵ ریاستی رابطه کار:

تمام SHC کو متعلقہ ریاست رمرکز کے زیر انتظام علاقوں میں تعینات ڈائریکٹر کی سطح پر فائز ایک افسر کو بھیجنے کی اجازت ہے جو کہ متعلقہ ریاست رمرکز کے زیر انتظام علاقوں کے حجاج کرام کی دیکھ بھال کرے گا۔یہ افسر CGI کے انتظامی کنٹرول میں اپنی خدمات انجام دے گا۔مخصوص ایام حج کے دوران CGI کا انتظامی کنٹرول ضرورت کی بنیاد پر انتظامی سہولیت کے پیش نظر حجاج کرام کے لئے مقامی لوگوں کی خدمات بھی حاصل کرسکتا ہے تا کہ مملکت میں اضافی وسائل کے طور پر انتظامی کنٹرول کو پائدار اور یقینی بنایا جاسکے۔

۳۶ خصوصی توجه کے طالب افراد:

۱) بینچ مارک معذوری رمعذور افراد جو اکیلے سفر حج نہیں کرسکتے، جیسا کہ میڈیکل اتھاریٹیز نے تصدیق کی ہے، کو ایک صحتمند اور طاقت ور فرد کے ساتھ ہی حج کی درخواست دینا ضروری ہے تا کہ حج کے تمام مراحل میں اس کی دیکھ بھال ہوسکے۔

۲) ایسا شخص اس معذور فرد کا فوری رشتہ دار ہونا چاہئے۔

ہندوستانی قونصلیٹ خانہ کا حج دفتر دِیویانگ جن اور عمر رسیدہ اشخاص کی ضرورت کی بنیاد پر معاونت کرے گا۔

۳۷ سامانِ سفر :

معیاری سامان:(a) چیک اِن بیگ

حجاج کرام کوسفر حج کے لئے روانہ ہونے اور واپسی کے دوران بطور چیک اِن بیگ مندرجہ ذیل وزن اور سائز کے دو(۲) سوٹ کیس لے جانے کی اجازت ہوگی۔

تفصیلات	تعداد	وزن	سائز
چیک اِن بیگ	دو(۲) سوٹ کیس	فی سوٹ کیس ۲۰ رکلوگرام کے وزن تک کا ہو	(لمبائی+ چوڑائی+اونچائی) کُل ۱۵۸ رسینٹی میٹر

معیاری سامان:(b) ہینڈ بیگ رکیبن بیگ

حجاج کرام کوسفر حج کے لئے روانہ ہونے اور واپسی کے دوران بطور ہینڈ رکیبن بیگ مندرجہ ذیل وزن اور سائز کے مطابق ایک(۱) ہینڈ رکیبن بیگ لے جانے کی اجازت ہوگی۔

تفصیلات	تعداد	وزن	سائز
ہینڈ بیگ	ایک(۱) بیگ	۷رکلوگرام سے زائد نہ ہو	۵۵سینٹی میٹر+۴۰سینٹی میٹر +۲۳سینٹی میٹر

مذکورہ بالا معیاری سائز اوروزن کے سامان کے علاوہ کوئی بھی سامان نہ لے جائیں اور حج کمیٹی آف انڈیا ممبئ زائد سامان کی ذمہ دار نہیں ہوگی۔سامان کے ضابطے پر عمل نہ کرنے کی صورت میں سفر کے کسی بھی مرحلے میں سفرِ حج منسوخ ہوسکتا ہے۔ساتھ ہی جمع کی گئی رقم بھی ضبط ہونے کا امکان ہے۔

انتباہ : تمام حجاج کرام معیاری سامان سفر کے سائز، ہیئت اور وزن سے متعلق ضوابط کی مکمل طور پر پابندی کرینگے۔غیر معیاری اور بے شکل وصورت کے سوٹ کیس اور ہینڈ بیگ (کیبن بیگ جس کا وزن ۱۰ رکلو سے زیادہ ہوگا) کو ہوائی ایجنسی (ایئر لائنس) کیبن بیگ کے طور پر قبول نہیں کرے گی ۔ایسا سامان جدہ، مدینہ حج ٹرمنل پر ہی پڑا رہے گا اور حج کمیٹی آف انڈیا ایسے سامان کو جدہ یا مدینہ سے ہندوستان واپس لانے کی پابند نہیں ہوگی۔اپنے ذاتی مفاد میں حجاج کرام یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ انہیں ہوائی سفر کے متعلق تمام ضوابط پر مکمل طور سے عمل کرنا ہے۔

نوٹ : عازمین حج کیلئے ضروری ہے کہ اپنے سامان پر جلی مارکر پین (Bold Marker Pen) سے اپنا کورنمبر (Cover Number)، نام ، پتہ، پرواز نمبر اور مرکزِ روانگی تحریر کریں تاکہ شناخت میں سہولت ہو۔ان نشانات کی عدم موجودگی میں گمشدہ سامان کی شناخت کرنا نہایت مشکل ہوگا۔

آب زم زم:

سعودی عربیہ سے واپسی کے وقت کوئی بھی حاجی اپنے ساتھ الگ سے زم زم کین/ جیری کین/ پلاسٹک کین چیک ان بیگ یا کیبن بیگ میں نہ لائیں۔سعودی حکام ایسی تمام تر اشیاء ضبط کرلیں گے جن میں زم زم یا کوئی بھی ممنوع اشیاء موجود ہونگی۔وطن واپسی پر ایئر پورٹ سے باہر نکلنے سے قبل تمام حجاج کرام کو ایئر لائنس ۵ ؍لیٹر زم زم کا کین فراہم کرے گا۔

۳۸ سامان کھو جانے پر دعویٰ کرنے کا طریقہ:

حجاج کرام کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ سامان چیک اِن کرانے سے پہلے اپنے سامان کا بیگیج ٹیگ ضرور بالضرور حاصل کرلیں۔سامان نہ ملنے یا نقصان ہوجانے کی صورت میں بیگیج ٹیگ کا ہونا انتہائی مفید ہوگا۔پرواز سے اترنے پر کوئی سامان نہ ملنے پر حاجی مندرجہ ذیل عمل کریں:

۱) عازمین کرام متعلقہ ایئر لائنس کے نزدیکی گمشدہ بیگیج کاؤنٹر پر رابطہ کریں۔

۲) گمشدہ سامان کا بیگیج ٹیگ دکھا کر شکایت درج کرائیں۔

۳) متعلقہ ایئر لائنس کے پاس گمشدہ سامان کی شکایت درج کرا کر شکایت کی ایک کاپی (PIR) اپنے پاس محفوظ رکھیں تاکہ مستقبل میں اس کا استعمال عمل میں لایا جاسکے۔

۴) اگر گمشدہ سامان حج کی آخری پرواز کی واپسی تک نہ مل پائے تو متعلقہ سفری کاغذات کے ساتھ اور گمشدہ سامان کی درج کی گئی شکایت کی بنا پر متعلقہ ہوائی کمپنی سے براہ راست سامان کے ہرجانے/ معاوضے کا دعویٰ کریں۔

۵) گم شدہ سامان کے معاوضے کا دعویٰ کرنے کی آخری تاریخ ۳۰ ؍ستمبر ۲۰۲۴ء ہوگی۔

۳۹ ممنوعہ اشیاء و دیگر پابندیاں:

۱) کسی بھی قسم کی آتش گیر اشیاء جیسے مٹی کا تیل، پیٹرول، اور اسٹو جیسی اشیاء کسی بھی شکل میں اپنے ساتھ نہ لے جائیں۔اگر کوئی عازم کسی بھی طرح کی ممنوعہ اشیاء کے ساتھ پایا گیا تو اسے سعودی قوانین کے تحت سخت سزا دی جائے گی۔

۲) خشخاش، وائیگرا گولی (ViagraTablet)، جنسی تیل یا کریم، مصنوعی کافور، سیسٹون، خمیرہ، گٹکا، کھینی، گل، پپر منٹ یا کوئی بھی نشیلی اشیاء کسی بھی شکل میں لے جانے کی سخت ممانعت ہے۔تمام حجاج کرام کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ ایسی ممنوعہ اشیاء لے جانے والے عازم کا سفر حج منسوخ کردیا جائے گا علاوہ ازیں ممنوعہ اشیاء لے جانے کی پاداش میں سخت ترین جرمانہ بھی عائد ہوگا۔اور ایسے اشخاص کو سعودی عربیہ سے فوری طور پر ہندوستان واپس بھیج دیا جائے گا۔اور متعلقہ ایجنسیوں کے ذریعہ ایسے عازم حج کے خلاف ضروری کارروائی بھی کی جائے گی۔

۳)مملکت سعودی عربیہ میں آمد کے وقت اپنے ساتھ کسی بھی قسم کا سیاسی لٹریچر فحش تصاویر یا اس طرح کے کوئی بھی جنسی سامان لانے پر مکمل پابندی ہے۔ سعودی حکومت نے مزید آگاہ کیا کہ ان ہدایات کی خلاف ورزی کرنے والے اشخاص کو سخت ترین سزا دی جائے گی۔

۴)مملکت سعودی عربیہ نے غذائی اشیاء، پکی ہوئی یا کچی حالت میں اپنی مملکت میں لانے پر پابندی عائد کردی ہے۔لہذا عازمین حج کو، تیل گھی، اچار، چٹنی، مچھلی، مٹھائیاں، ترکاریاں، پھل یا ان جیسی دوسری اشیاء وغیرہ اپنے سامان کے ساتھ یا کسی دوسرے طریقے سے سعودی عربیہ لے جانے کی اجازت نہ ہوگی۔جدہ مدنیہ یا ہندوستانی ایئرپورٹ پر کسٹم حکام ایسی اشیاء ضبط کرلیں گے اور عازمین حج کو اس کے نتیجے میں تکالیف کا سامنا کرنا ہوگا۔لہذا عازمین حج کو ان کے اپنے مفاد میں مشورہ دیا جاتا ہے کہ حج کے لیے روانہ ہوتے وقت وہ کھانے پینے کی کچی یا پکی اشیاء لے کر نہ جائیں۔

۵)حجاج کرام کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ ایام حج کے دوران مشاعر میں جاتے وقت اپنے ساتھ ہوائی ٹکٹ، سفر کے دستاویزات، زائد مقدار میں نقدی، زیورات اور دیگر قیمتی سامان نہ لے جائیں۔حجاج کرام اپنے ساتھ گیس رنگ /کوکر، سلینڈر یا مٹی کے تیل کا اسٹو یا کوئی اور آتش گیر اشیاء نہ لے جائیں کیونکہ منٰی میں آتش گیر اشیاء لے جانے کی سخت ترین ممانعت ہے۔

۶)مملکت سعودی عربیہ میں تجارت کی غرض سے کثیر تعداد میں خرید وفروخت کئے جانے والے ساز وسامان لے جانے پر بھی پابندی عائد ہے۔کوئی بھی مرد/ خاتون عازم حج اگر اس بنا پر اپنی پرواز سے محروم رہ جاتا ہے تو اس فعل کے لئے وہ خود ذمہ دار ہوگا/ ہوگی اور ایسے عازم کے سفر کے اخراجات بھی ضبط کرلئے جائیں گے۔

۷)حج کمیٹی آف انڈیا سے حاجیوں کے بھیس میں جانے والے گداگروں پر سخت پابندی ہے۔ان کے خلاف موجودہ قوانین کے تحت سخت کاروائی ہوگی۔ ساتھ ہی سفر حج کو ہر حالت میں منسوخ کردیا جائے گا، اور اسکو حراست میں لے لیا جائیگا۔اور جمع کی گئی رقم ضبط کرلی جائینگی۔

۸)سعودی کسٹم قوانین کے تحت ایک ہی خاندان کے افراد کو سعودی ریال -/60,000 کے برابر یا اس سے زیادہ کی نقدی یا قیمتی اشیاء لے جانے پر اس کا اظہار کرنا پڑے گا۔

۴۰ رقم کی واپسی:

حج درخواست منسوخ کرانے پر اس دن سے دو ماہ کے اندر جمع شدہ رقم کی واپسی کی جائے گی درخواستیں مقررہ خاکے میں موصول ہونی چاہئے تاہم دیگر اخراجات کے طور پر لی گئی -/۱۵۰۰ /سو روپے کی رقم کسی بھی مرحلے میں واپس نہیں کی جائے گی اس کے علاوہ حج سیٹ کی منسوخی پر عازم حج کی واپسی کی رقم میں سے درج ذیل رقم کی کٹوتی ہوگی۔

نمبر شمار	تفصیلات	کٹوتی فی عازم حج
۱	۱۵/مارچ ۲۰۲۴ء تک	۱۵۰۰/سو روپئے
۲	۱۶/مارچ ۲۰۲۴ء سے ۱۵/اپریل ۲۰۲۴ء تک	۵۰۰۰/ہزار روپئے
۳	۱۵/اپریل ۲۰۲۴ء سے مقررہ پرواز کی تاریخ تک	۱۰۰۰۰/ہزار روپئے

۴	غیر حاضر (Non-Reportee) / لا پتہ / سیٹ کنفرم کرنے کے بعد / سفری کاغذات حاصل کرنے کے بعد گم ہو جانے / مقررہ پرواز چھوٹ جانے پر ہوائی جہاز کا ایک طرفہ ہوائی کرایہ یا ۲۵۰۰۰ / ہزار روپئے یا جو بھی اس سے زائد ہو۔	۲۵۰۰۰ / ہزار روپئے

(۱) تاہم ان ضوابط کا اطلاق ایسے عازم پر نہیں ہوگا جس کے سفر کی منسوخی کی وجہ انتقال ہو یا ایسی تشویش ناک بیماری یا ایکسیڈنٹ ہو جس سے عازم حج سفر حج کے لئے ناقابل قرار پائے، اس سلسلے میں رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر سے تصدیق نامہ درکار ہوگا، ایسی صورت میں صرف -/۱۵۰۰ / سو روپے فی حاجی رقم کی کٹوتی ہوگی۔

(۲) ان ضوابط کا اطلاق ان ساتھی حاجی پر بھی نہیں ہوگا جن کی سفر حج کی منسوخی کی وجہ مندرجہ بالا نقطہ (۱) میں درج ہے۔ ساتھی حاجی سے مراد اسی کور میں سفر کر رہے صرف بیوی، شوہر، والد، والدہ، بیٹا، بیٹی، بہن اور بھائی ہیں۔ ایسی صورت میں صرف -/۱۵۰۰ / سو روپے فی حاجی رقم کی کٹوتی ہوگی۔

(۳) چونکہ چارٹرڈ فلائٹ کی ٹکٹیں ناقابل منتقل ہوتی ہیں اسلئے واپسی سفر کے ٹکٹ کو کسی بھی وجوہات کی بناء پر استعمال میں نہ لانے کی صورت میں واپسی کے سفر کا کرایہ عازم حج کو لوٹایا نہیں جا سکتا۔ بجز عازم حج کے سعودی عربیہ میں انتقال کی صورت میں، جو کہ مرحوم حاجی کے نامزد (Nominee) کو لوٹایا جائے گا۔

۴) نان رپورٹی (Non-Reportee) وہ عازم ہے جسے پرواز کی تاریخ دی گئی ہو مگر اس نے متعلقہ مرکز روانگی پر مقررہ وقت پر رپورٹ نہ کیا ہو متعینہ پرواز کے روانہ ہونے کے بعد کسی عازم کی جانب سے سفر حج کو منسوخ کرنے کی درخواست موصول ہونے پر بھی وہ عازم غیر حاضر (Non-Reportee) مانا جائے گا۔

(۵) سفر حج کی منسوخی کی درخواست کے ساتھ جمع کی گئی رقم کی پے اِن سلپ، میڈیکل، موت کی سند (Death Certificate) کی کاپیاں منسلک کریں۔

(۶) اگر رقم آن لائن جمع کرائی گئی ہو تو رقم کی واپسی بھی اسی طرح ہوگی۔

۴۱ قانونی حیثیت:

HCoI بغیر کسی معاوضہ یا منافع حجاج کرام کے لئے اپنی خدمات انجام دیتی ہے۔ حجاج سے جو متعینہ رقم وصول کی جاتی ہے وہ متعلقہ ایجنسیوں کی جانب سے مہیا کی جانے والی سہولیات کے عوض ان ایجنسیوں کو ادا کرنی ہوتی ہے۔ بجز انتظامی اخراجات بشمول ریاستی حج کمیٹی کا معاوضہ کے جو کہ پیرا نمبر ((C) میں) درج ہے، اس لئے حج کمیٹی آف انڈیا صارفین تحفظ ایکٹ ۲۰۱۹ء کی زد میں نہیں آتی ہے۔ عازمین حج نوٹ فرمالیں کہ وہ فراہم کی گئی خدمات میں کمی یا کسی ایسی بھول کی وجہ سے جو حج کمیٹی کے اختیارات سے باہر ہو حج کمیٹی سے صارفین تحفظ ایکٹ یا کسی اور قانون کے تحت کوئی حرجانہ نہیں طلب کر سکتے۔

۴۲ عدالتی کارروائی:

محکمہ ڈاک کی کوتاہی، ڈاک خانے سے خط کے دیر سے پہنچنے، خط ڈاک میں غائب ہو جانے، تصدیقی کارڈ یا حج کمیٹی کے ضمن میں کسی خط کے غلط جگہ پہونچنے کے نتائج کے سلسلے میں حج کمیٹی آف انڈیا ممبئی کسی بھی صورت میں ذمہ دار نہیں ہوگی۔ کوئی تنازعہ پیدا ہونے کی صورت میں عدالتی کارروائی کا حق صرف ممبئی عظمی کی عدالتوں کو ہی ہوگا۔

ڈاکٹر لیاقت علی آفاقی، آئی۔آر۔ایس
چیف ایگزیکٹیو آفیسر، حج کمیٹی آف انڈیا